SUN.6.July.2025
VOLUME:20 NO:164
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 6/ جولائی 2025
جلد: 20 شمارہ: 164
10/ محرم الحرام 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

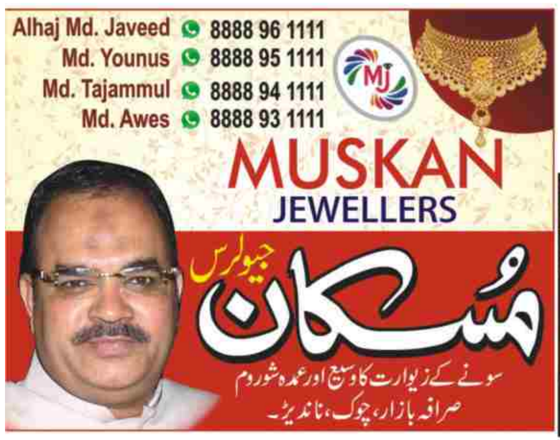

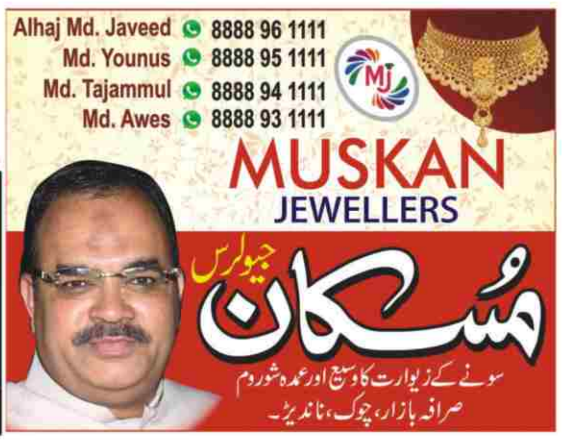

ہم اور راج ٹھاکرے مراٹھی اور مہاراشٹر کے مفاد کے لیے ساتھ رہیں گے: ادھو ٹھاکرے

ممبئی: 5 جولائی: مہاراشٹر میں زبان کے تنازعہ کے درمیان، شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ وہ اور راج ٹھاکرے مراٹھی اور مہاراشٹر کے مفاد کے لیے ساتھ رہیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست میں ہندی کا نفاذ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ہفتے کے روز اپنے بیان میں کہا کہ وہ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے کے ساتھ مراٹھی زبان، مراٹھی مانوس اور مہاراشٹر کے تحفظ کے لیے متحد ہیں اور یہ صرف اتحاد کی شروعات ہے۔ وہ بالا صاحب ٹھاکرے کے مہاراشٹر کے خواب کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں ساتھ رہیں گے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقدہ وجے ریلی میں، ادھو نے کہا، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ہمارے درمیان فاصلے ختم کر دیے۔ اب مجھے امید ہے کہ وہ ہمیں تقسیم کرنے کی کوشش کرنا چھوڑ دیں گے۔ ہم اکٹھے رہنے کے لیے آئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مہاراشٹر میں ہندی زبان کو زبردستی مسلط کرنے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ادھو نے بی جے پی پر سخت حملہ کیا اور الزام لگایا کہ وہ اپنے اتحادیوں کو صرف اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس نے کہا، میرے والد نے اس منافقت کے خلاف جنگ لڑی تھی۔ اب ہم دونوں (ادھو اور راج) مل کر بی جے پی کو اقتدار سے باہر کر دیں گے۔ بی جے پی کا کام استعمال کرنا اور پھینکنا ہے۔ اگر بالا صاحب ٹھاکرے کا احسان بی جے پی پر نہ ہوتا تو یہ لوگ کہاں ہوتے؟ انہوں نے بی جے پی کے ان الزامات کا بھی جواب دیا کہ انہوں نے ہندوتوا کو چھوڑ دیا۔ ادھو نے کہا کہ ہم نے نہ تو ہندوتوا چھوڑا ہے اور نہ ہی مراٹھی کے غرور کے لیے لڑنے کا عزم کیا ہے۔ ہندوتوا کسی ایک زبان کی اجارہ داری نہیں ہے۔ ہم جو خالص مراٹھی بولتے ہیں، آپ سے زیادہ محب وطن ہندو ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب وہ وزیر اعلیٰ تھے تو مراٹھی زبان کو لازمی قرار دیا گیا تھا اور مراٹھی بھون کی تعمیر شروع ہوئی تھی۔ تاہم، انہوں نے دعویٰ کیا کہ دیویندر فڑنویس کی قیادت والی حکومت نے بعد میں اسے منسوخ کر دیا۔ چیف منسٹر فڈنویس کی وارننگ کا حوالہ دیتے ہوئے ادھو نے کہا،" اگر مہاراشٹر میں کوئی مراٹھی شخص انصاف مانگتا ہے اور آپ انہیں غنڈے کہتے ہیں، تو ہم غنڈے ہیں۔ ممبئی ہمارا حق ہے، ہم نے اس کے لیے لڑا اور اسے حاصل کیا، ہم نے کشمیر میں دفعہ 370 کو ہٹانے کی حمایت کی تھی۔ ہم زبردستی ہندی نہیں لگاتے ہیں، لیکن اگر کوئی اس کی مخالفت کرے گا تو مہاراشٹر میں مراٹھی جواب دیں گے۔" بی جے پی اور شیوسینا پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ان کا ایم مراٹھی کا نہیں میونسپل کارپوریشن کا ہے، لیکن ہمارے لیے ایم کا مطلب مہاراشٹر ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت آتی ہے اور جاتی ہے لیکن اتحاد ہی طاقت ہے۔ ادھو نے بی جے پی کے انتخابی نعرے بٹیں گے تو کٹیں گے پر بھی تنقید کی اور ان پر مراٹھی لوگوں میں تقسیم پیدا کرنے کا الزام لگایا۔

ہندی کو مسلط کرنا برداشت نہیں کیا جائے گا: راج ٹھاکرے

ممبئی، 5 جولائی: مہاراشٹر میں جاری زبان کے تنازعہ کے درمیان، ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے نے ممبئی کے ورلی ڈوم میں مراٹھی اتحاد پر ایک ریلی سے خطاب کیا۔ اس موقع پر راج ٹھاکرے نے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ مہاراشٹر لڑائی سے بڑا ہے۔ ہم 20 سال بعد ایک پلیٹ فارم پر آئے ہیں۔ ہمارا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں ہے۔ ہمارے لیے صرف مہاراشٹر اور مراٹھی ہی ایجنڈا ہیں۔ راج ٹھاکرے نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم پرسکون ہیں، اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم کسی سے ڈرتے ہیں۔ ممبئی کو مہاراشٹر سے کوئی الگ نہیں کرسکتا۔ ہندی اچھی زبان ہے، لیکن اسے مسلط نہیں کیا جاسکتا۔ ہندی بولنے والے روزگار کے لیے مہاراشٹر آتے ہیں۔ ایم این ایس سربراہ نے کہا، ایک وزیر نے مجھ سے ملاقات کی اور مجھ سے کہا کہ وہ بتائیں کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ میں نے صاف کہہ دیا کہ سنوں گا لیکن نہیں مانوں گا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اتر پردیش، بہار اور راجستھان میں تیسری زبان کیا ہوگی؟ یہ تمام ہندی بولنے والی ریاستیں ہم سے پیچھے ہیں، ہم ان سے آگے ہیں، پھر ہمیں زبردستی ہندی سیکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ تو یہ ظلم ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ تین زبانوں کا فارمولا کہاں سے آیا؟ یہ صرف مرکزی حکومت کی طرف سے آیا ہے۔ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں سب کچھ انگریزی میں ہے، کسی اور ریاست میں ایسا نہیں ہے۔ ایسا صرف مہاراشٹر میں ہی کیوں ہے؟ جب مہاراشٹر جاگتا ہے تو دنیا دیکھتی ہے۔ مراٹھا راج ہندی زبان سے پرانا ہے۔ میرے والد اور بالا صاحب نے بھی انگلش میڈیم اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ کیا آپ نے کبھی مراٹھی یا مہاراشٹر سے ان کی محبت پر سوال کیا ہے؟ راج ٹھاکرے نے کہا کہ جب ہمارے بچے انگلش میڈیم میں جاتے ہیں تو ہماری مراٹھی پر سوال کیا جاتا ہے۔ اگر ایل کے اڈوانی نے مشنری اسکول میں تعلیم حاصل کی ہے تو کیا ان کے ہندوتوا پر سوال اٹھائے جائیں؟ ہم ہندی کے نفاذ کو برداشت نہیں کریں گے۔ وہ صرف ممبئی کو مہاراشٹر سے الگ کرنا چاہتے ہیں، یہ ان کا ایجنڈا ہے۔ وہ معاملے کو ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب وہ یہ مسئلہ اٹھا رہے ہیں کہ ٹھاکرے کے بچوں نے انگریزی میں تعلیم حاصل کی ہے۔ یہ کیا بکواس ہے؟ بی جے پی کے کئی لیڈروں نے انگریزی میڈیم میں تعلیم حاصل کی ہے، لیکن کسی کو ان کے ہندوتوا پر شک ہے۔ انہوں نے کہا، اسٹالن، کنیموزی، جے للیتا، نارا لوکیش اور جنوب میں سوریا، سبھی نے انگریزی میں تعلیم حاصل کی ہے۔ بالا صاحب اور میرے والد شری کانت ٹھاکرے نے انگریزی میں تعلیم حاصل کی ہے، لیکن وہ مادری زبان مراٹھی کے تئیں بہت حساس تھے۔ بالا صاحب ٹھاکرے نے انگریزی میڈیم میں تعلیم حاصل کی، لیکن انہوں نے مراٹھی زبان سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ مراٹھی کو حقارت بھری نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے۔ ساتھ ہی ادھو ٹھاکرے نے اسٹیج پر آتے ہی کہا، راج ٹھاکرے نے بہت کچھ کہہ دیا، کیا مجھے کچھ کہنے کی ضرورت ہے؟

ادے پور فائلز جیسی نفرت انگیز فلم کے خلاف
جمعیۃ علماء ہند نے کھٹکھٹایا عدالت کا دروازہ

نئی دہلی: 6/جولائی: ٹیلر کنہیا لال کے قتل پر بنائی گئی فلم، 'ادے پور فائلز' کا ٹریلر منظر عام پر آتے ہی اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔ فلم کے ٹریلر میں نوپور شرما کا وہ متنازعہ بیان بھی شامل ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا تھا بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ خراب ہوئی تھی اور دیگر ممالک کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات پر بھی منفی اثر پڑا تھا، پھر مجبور ہو کر بی جے پی نے اس کو پارٹی سے نکال دیا تھا۔ فلم کے ٹریلر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ازواج مطہرات کے خلاف نازیبا تبصرہ کیا گیا ہے جس سے ملک کا امن و امان خراب ہوسکتا ہے۔ اس فلم میں دیوبند کو انتہا پسندی کا اڈہ بتایا گیا ہے اور وہاں کے علماء کے خلاف بدترین زہر افشانی کی گئی ہے۔ یہ فلم کلی طور پر ایک مذہبی طبقے کو بدنام کرتی ہے، جس سے نفرت کو فروغ، شہریوں کے درمیان احترام اور سماجی ہم آہنگی کو شدید خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ اس میں 'گیان واپی مسجد' جیسے زیر التوا اور حساس معاملے کا ذکر کیا گیا ہے، جو اس وقت وارانسی کی ضلعی عدالت اور سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ یہ چیزیں آئین ہند کے آرٹیکل 14، 15 اور 21 میں دیے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ سینسر بورڈ سے سند جاری کرنے کے بعد اس فلم کی ریلیز 11 جولائی جمعہ کو ہونے جارہی ہے۔ فلم کی ریلیز پر پابندی لگانے کے لیئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے دہلی سمیت مہاراشٹرا اور گجرات ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے اپنی پٹیشن میں یونین آف انڈیا، سینٹرل بورڈ آف سرٹیفکیشن، جانی فائر فاکس میڈیا پرائیویٹ لیمیٹڈ اور ایکس کارپس کو فریق بنایا ہے جو اس فلم کے پروڈکشن سے لیکر ریلیز میں شامل ہیں۔ آئین ہند کی دفعہ 226 کے تحت داخل پٹیشن کو سپریم کورٹ آف انڈیا کے وکیل فضیل ایوبی نے تیار کیا ہے۔ داخل کردہ پٹیشن کا ڈائری نمبر یہ Diary No. E-4365978/2025 ہے۔ پٹیشن میں تحریر کیا گیا ہے کہ اظہار رائے کے حق کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے فلم میں قابل اعتراضات مناظر کو دکھایا گیا ہے جس سے اسلام، مسلمان اور دیوبند کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ فلم میں انتہائی گھٹیا اور نفرت آمیز مکالمے لکھے گئے ہیں۔ فلم کا ٹریلر دیکھ کر مسلمان دشمنی ظاہر ہوتی ہے، ٹریلر دیکھنے کے بعد پوری فلم میں کس طرح کے مکالمے اور مناظر ہونگے اس کا بس تصور ہی کیا جاسکتا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے اس نفرت انگیز فلم پر اپنے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے امن وامان اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو آگ لگانے کے لئے یہ فلم بنائی گئی ہے، یہی نہیں اس فلم کے سہارے ایک مخصوص طبقہ ان کے علماء اور ان کے دینی تعلیمی اداروں کے شبیہ کو مجروح کر کے انہیں بدنام کرنے کی دانستہ سازش کی گئی ہے، انہوں نے اس بات پر سخت حیرت کا اظہار کیا کہ سنسر بورڈ نے اپنے اصولوں ضوابط کو طاق پر رکھ کر کس طرح اس فلم کو نمائش کی اجازت دے دی؟ انہوں نے کہا کہ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کے پیچھے بعض ایسی طاقتوں اور لوگوں کا ہاتھ ہے جو ایک مخصوص طبقہ کے کردار وعمل کو منفی انداز میں پیش کر کے اکثریت کے ذہنوں میں ان کے خلاف مذہبی منافرت کا زہر گھول دینا چاہتے ہیں، مولانا مدنی نے کہا کہ فلم کو نمائش کی اجازت دیکر سنسر بورڈ نے ایک مجرمانہ سازش کی ہے، ایسا لگتا ہے کہ دوسرے سرکاری اداروں کی طرح یہ ادارہ بھی فرقہ پرست طاقتوں کے ہاتھوں کا کھلونا بن چکا ہے، یہ کوئی پہلی فلم نہیں ہے اس سے پہلے بھی بورڈ کئی متنازع فلموں کو منظوری دے چکا ہے، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ ایک بڑی سازش کے تحت اس طرح کی فلمیں بنائی جاتی ہیں۔ انہوں نے آگے کہا کہ ایسا کر کے سنسر بورڈ نے سنیماٹوگراف ایکٹ 1952 کی دفعہ 5B اور اس کے تحت 1991 میں جاری شدہ فلموں کی عوامی نمائش کے لئے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت کی صریحا خلاف ورزی کی ہے۔ اس فلم کا دومنٹ اور ترپن سیکنڈ کا جو ٹریلر ریلیز کیا گیا ہے وہ ایسے مکالمات اور مناظر سے بھرا ہوا ہے جس سے پورے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ فلم میں 2022 میں ادے پور میں ہوئے ایک واقعہ کو موضوع بنایا گیا ہے لیکن اس کا محض ٹریلر دیکھنے سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ فلم کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقہ کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا جو اس طبقہ کے افراد کو وقار کے ساتھ جینے کے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے، اس میں نہ صرف گیان واپی مسجد جیسے حساس معاملہ کا ذکر کیا گیا ہے بلکہ فلم کا ٹریلر وہی توہین آمیز مواد پیش کرتا ہے جو نوپور شرما کے متنازع بیان میں موجود تھا جس کی وجہ سے نہ صرف ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا تھا بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ خراب ہوئی تھی اور دیگر ممالک کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات پر بھی منفی اثر پڑا تھا، پھر مجبور ہو کر بی جے پی نے اس کو پارٹی سے نکال دیا تھا۔ مولانا مدنی نے اخیر میں کہا یہ ایک جمہوری ملک ہے جس کا آئین سیکولر ہے جس نے ہر شہری کو بولنے کی آزادی کے ساتھ ساتھ زندہ رہنے، کھانے پینے، پہننے اور اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی دی گئی ہے لیکن اظہار کی آزادی کے نام پر کسی کو بھی کسی شہری یا ایک مخصوص طبقہ کی مذہبی دل آزاری کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی گئی ہے، اس لئے ہم نے اس فلم کی نمائش رکوانے کے لئے قانونی جدوجہد کا راستہ اختیار کیا ہے اور سنسر بورڈ کو بھی اس میں ایک فریق بنایا ہے کیونکہ بورڈ کا جرم ان لوگوں کے جرم سے کسی طرح کم نہیں ہے جنھوں نے یہ گھناؤنی فلم تیار کی ہے۔

لالو پرساد پھر بنے راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر، 2028 تک سنبھالیں گے ذمہ داری

پٹنہ:6/جولائی: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی نیشنل ایگزیکٹو کی میٹنگ میں لالو پرساد یادو کو ایک بار پھر پارٹی کا قومی صدر بنایا گیا۔ وہ اب 2028 تک اس عہدہ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اس موقع پر میٹنگ میں موجود لیڈران سے خطاب کرتے ہوئے لالو پرساد یادو نے کہا کہ "میں آپ سبھی کا شکر گزار ہوں کہ آپ لوگوں نے مجھ پر بھروسہ کیا۔ پارٹی کو کبھی جھکنے نہیں دیں گے۔ تیجسوی یادو دن ورات محنت کر کے ہر ایک چیز کو دیکھتے ہیں، ہر جگہ جاتے ہیں۔" ساتھ ہی لالو پرساد یادو نے پارٹی کارکنان سے کہا کہ "آپ لوگ بھی پارٹی کے کام میں دل وجان سے مصروف رہتے ہیں، انتخاب کا وقت نزدیک ہے، ہم سب کو متحد رہنا ہے۔" سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "غریبوں کو بتانا ہے کہ بی جے پی عوام کے خلاف کیا کر رہی ہے۔ تیجسوی کو ہم نے آگے کھڑا کیا ہے، انتخاب آ رہا ہے اس میں تیجسوی یادو کو ذمہ داری دینا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم اپنی صحت کی پرواہ نہیں کرتے ہیں، روز رات میں تیجسوی سے پوچھتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ انتخاب میں امیدوار کون ہوگا اس کے لیے سروے ہو رہا ہے۔" لالو پرساد یادو کے بیٹے اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے اپنے والد کو بلا مقابلہ پارٹی کے قومی صدر منتخب ہونے پر مبارک باد دی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "یہ صرف آر جے ڈی کے لیے ہی نہیں بلکہ بہار کے کروڑوں غریبوں اور پسماندہ طبقات کے لیے ایک فخریہ لمحہ ہے۔ لالو جی کو بہار کی عوام کے جانب سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ آج بھی ان کے افکار اور جدوجہد ہم سب کے لیے مشعل راہ ہیں۔" تیجسوی یادو کے علاوہ بہار کی سابق وزیر اعلیٰ اور ان کی والدہ رابڑی دیوی نے بھی پارٹی کارکنان سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ "سب سے زیادہ ہجرت بہار سے ہی کیوں ہوتی ہے؟ یہاں آئی ٹی سیکٹر کیوں نہیں ہے؟ این ڈی اے نے مہنگائی، بے روزگاری اور غربت کو دور کرنے کا اب تک کوئی مشورہ کیوں نہیں دیا ہے؟" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "ایسا کوئی دن نہیں ہے جب ریاست میں قتل، عصمت دری اور ڈکیتی کے واقعات پیش نہ آتے ہوں۔ ایسے لوگوں نے بہار اور ملک کو برباد کر دیا ہے۔"

اسپین میں پرواز بھرنے سے عین قبل طیارہ میں لگی آگ
سوار 159 لوگوں میں سے 18 ہوئے زخمی

اسپین: 5/جولائی: ہفتہ کے روز اسپین میں ایک بڑا طیارہ حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا، لیکن کم از کم 18 لوگ زخمی ضرور ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسپین کے پالما ڈی ملورکا ہوائی اڈہ (پی ایم آئی) پر ہفتہ کے روز اچانک ریان ایئر بوئنگ 737 طیارہ میں آگ لگ گئی۔ اس آگ نے طیارہ کے اندر افراتفری کا ماحول پیدا کر دیا اور مسافر ادھر اُدھر بھاگنے لگے۔ یہ طیارہ پالما ڈی ملورکا سے پرواز بھر کر مانچسٹر پہنچنے والی تھی۔ اس حادثہ سے متعلق 'عرب ٹائمز' میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ ایمرجنسی محکمہ کو اس سلسلے میں فوری اطلاع دی گئی۔ طیارہ میں آگ لگنے کی خبر ملتے ہی ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ نے راحت و بچاؤ کاری کا عمل شروع کر دیا۔ فائر بریگیڈ اور سول گارڈ کے اراکین نے مسافروں کو بہ حفاظت طیارہ سے باہر نکالا۔ ساتھ ہی موقع پر ایمبولنس کو بھی اطلاع دی گئی۔ حادثہ کے بعد مسافروں کو ایمرجنسی دروازے سے باہر نکالا گیا، جس میں کچھ مسافروں نے جان بچانے کے لیے پہلے پنکھوں پر پہنچے، اور پھر سیدھے زمین پر چھلانگ لگا دی۔ سوشل میڈیا پر اس حادثہ کی ویڈیو تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہی ہے، جس میں صاف دکھائی دے رہا ہے کہ گھبرائے ہوئے مسافر فلائٹ سے سیدھے زمین پر چھلانگ لگا رہے ہیں۔ الارم کے درمیان طیارہ سے بچنے کے لیے مسافر مشقت کرتے ہوئے دکھائی دیے۔ کچھ مسافر طیارہ کے پنکھ پر کود کر جان بچاتے ہوئے بھاگے۔ ایمرجنسی سنٹر کے ایک ترجمان نے حادثہ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ کم از کم 18 افراد زخمی ہوئے ہیں اور انھیں طبی امداد مہیا کرائی گئی ہے۔ 6 مسافروں کو بغرض علاج اسپتال بھی لے جایا گیا ہے۔ حادثہ کے بارے میں ایئرلائنس کا کہنا ہے کہ 7 جولائی کو پالما سے مانچسٹر جانے والے طیارہ کو آگ سے متعلق الرٹ کی غلط لائٹ جلنے کے سبب پرواز روکنی پڑی۔ ایئرلائن نے یہ بھی مطلع کیا کہ مسافروں کو انفلیٹیبل سلائیڈ کی مدد سے اتارا گیا اور ٹرمینل پر واپس لایا گیا۔

مرکزی حکومت وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں: چوہان

سرینگر۔ 4/جولائی۔ ایم این این۔ زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے جموں وکشمیر کے اپنے دورے کے دوسرے دن، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (SKUAST-K)، سری نگر کے چھٹے کانووکیشن کی تقریب میں شرکت کی اور گریجویٹس کو ڈگریاں عطا کیں۔ اس تقریب میں یونیورسٹی کے چانسلر اور لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا، وزیر اعلیٰ اور SKUAST-K کے پرو چانسلر شری عمر عبداللہ، زراعت اور دیہی ترقی کے وزیر جناب جاوید احمد ڈار، نائب وزیر اعلیٰ جناب راجیندر چودھری، وزیر تعلیم محترمہ سکینہ مسعود کے علاوہ وائس چانسلرز، سینئر افسران اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، شری شیوراج سنگھ نے کہا،" میں کل سے سری نگر میں ہوں، ٹھنڈی ہوا، مٹی کی خوشبو، قدرتی حسن اور لوگوں کی گرمجوشی نے واقعی میرے دل کو چھو لیا ہے۔ جموں وکشمیر ہندوستان کا تاج ہے، کل، ہم نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ زرعی اور جموں کی سابقہ ترقی کے بارے میں بات چیت کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ کشمیر کی ترقی کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی 'وکست بھارت' بنانے کے لیے پرعزم ہیں، اور اس کے لیے ایک خوشحال جموں اور کشمیر، اس کے باختیار کسانوں کے ساتھ، ہم اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ نیتی آیوگ کی ماضی کی میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے، جناب چوہان نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے کہا،" آپ نے جذباتی طور پر وزراء سے جموں وکشمیر آنے اور مشاورتی کمیٹی کی میٹنگیں کرنے کی اپیل کی تھی۔ آپ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح اندرونی حالات مستحکم ہیں اور صرف بیرونی عناصر سے پریشان ہیں۔

جھارکھنڈ میں کوئلہ کی کان میں حادثہ
4 افراد ہلاک، 6 زخمی، 2 کی حالت نازک

رام گڑھ: 6/جولائی: جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع میں واقع کوجو او پی علاقہ ہفتہ کے روز ایک اندوہناک حادثہ میں سی سی ایل (سینٹرل کول فیلڈز لمیٹڈ) کے کرما پروجیکٹ کی کھلی کوئلہ کی کان میں اچانک مٹی کے تودے گرنے سے چار افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے، جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے، جن میں دو کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ زخمیوں کا علاج مختلف اسپتالوں میں جاری ہے۔ ایک زخمی کا پاؤں بری طرح متاثر ہوا ہے، جبکہ ایک خاتون کی کمر ٹوٹ گئی ہے۔ یہ تمام افراد مبینہ طور پر غیر قانونی طریقے سے کوئلہ نکالنے کے لیے کان میں داخل ہوئے تھے۔ حادثے کے بعد موقع پر مقامی لوگ بڑی تعداد میں جمع ہو گئے اور زخمیوں کو باہر نکال کر فوری طور پر اسپتال پہنچایا گیا۔ ایک شخص کو ملبے سے نکالنے کے لیے جے سی بی اور شاول مشین کا سہارا لیا گیا۔ حادثے کے بعد علاقے میں شدید غم وغصہ پھیل گیا۔ مقامی رہائشیوں اور جھارکھنڈ لیبر کسان منچ (جے ایل کے ایم) کے کارکنان نے سی سی ایل انتظامیہ پر لاپروائی کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ کی جانب سے حفاظتی اقدامات مناسب طریقے سے کیے گئے ہوتے تو یہ سانحہ پیش نہ آتا۔ مظاہرین نے کہا کہ کام کے چاروں طرف ہائی وال اور دو فٹ اونچی وائر فینسنگ ہونی چاہیے تھی، جو وہاں موجود نہیں تھی۔ جے ایل کے ایم کے مرکزی جنرل سکریٹری روی مہتو نے بتایا کہ وہ اس واقعے کے خلاف دھرنے پر بیٹھے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سی سی ایل انتظامیہ کی جانب سے اب تک کوئی باضابطہ ردعمل نہیں آیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کان میں کسی قسم کی سیفٹی موجود نہیں ہے اور یہ حادثہ انتظامی غفلت کا نتیجہ ہے۔ حادثے کے بعد مشتعل مقامی افراد نے کرما پروجیکٹ کے دفتر کے گیٹ کے سامنے لاش رکھ کر احتجاج شروع کر دیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ مرنے والوں کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دیا جائے اور اس وقت تک لاشیں نہیں ہٹائی جائیں گی جب تک یقین دہانی نہیں کرائی جاتی۔ موقع پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات ہے تاکہ حالات قابو میں رہیں۔

'تجاویز قبول کرے ورنہ ہم نئی جنگ کے لیے تیار'، حماس کے نئے لیڈر عزالدین الحداد کا اسرائیل کو دوٹوک

قاہرہ: 6/جولائی: حماس کے نئے لیڈر عزالدین الحداد نے اسرائیل پر واضح کیا ہے کہ وہ اب جنگ بندی تجاویز قبول کرے ورنہ حماس نئی جنگ کے لیے تیار ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق حماس کے عسکری ونگ کے غزہ بریگیڈ کے کمانڈر عزالدین الحداد کا کہنا ہے کہ اگر غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی "باعزت معاہدہ" نہ کیا گیا تو وہ "آزادی کی جنگ یا شہادت کی جنگ" کے لیے تیار رہیں۔ رپورٹ کے مطابق حماس کمانڈر نے ثالثوں پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو جنگ بندی معاہدے سے انحراف نہ کرنے پر پابند کریں۔ انہوں نے کہا اب اسرائیل کو فوری جنگ بندی معاہدے پر حماس کی تجاویز کو قبول کر لینا چاہیے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق کمانڈر عزالدین الحداد نے اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں محمد سنوار کی شہادت کے بعد غزہ میں فوجی ونگ کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ جمعرات کو اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی ڈیفرین نے کہا کہ الحداد حماس کے نئے رہنما ہیں۔ حکام نے بتایا کہ الحداد 50 کی دہائی کے وسط میں ہیں، انہوں نے 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے زیر قیادت حملے کی منصوبہ بندی میں مدد کی تھی۔ ان کے بارے میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ حماس کو اقتدار سے بے دخل کرنے کی اسرائیلی کوششوں کے سخت مخالف ہیں، اور ان کا یہ خیال ہے کہ وہ باقی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے اسرائیلی اور عالمی دباؤ کو روک سکتے ہیں، جب تک کہ غزہ میں جنگ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے اور اسرائیلی فوج نکل نہ جائے۔ روئٹرز کے مطابق حماس نے جمعہ کو امریکی ثالثی میں غزہ کی جنگ بندی کی تجویز پر "مثبت جذبے" کے ساتھ جواب دیا ہے اور وہ اس معاہدے پر عمل درآمد کے لیے بات چیت کے لیے تیار ہے، جس میں یرغمالیوں کی رہائی اور تنازع کا خاتمہ عمل میں لایا جائے گا۔

'مودی حکومت نے ملک کو غریبی میں دھکیل دیا'
عالمی بینک کی رپورٹ کے پیش نظر کانگریس کا حملہ

عالمی بینک کی ایک رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان میں ہر 4 میں سے ایک شخص معاشی طور سے عام زندگی جینے سے قاصر ہے۔ یعنی ملک میں عوام کی معاشی حالت فکر انگیز ہے۔ اس رپورٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ "مودی حکومت نے ملک کو غریبی میں دھکیل دیا ہے۔ ہر 4 میں سے 1 شخص کے پاس مقوی کھانا، گھر، صحت اور تعلیم جیسی سہولیات نہیں۔" یہ حملہ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیا ہے۔ ویڈیو گرافکس کے ذریعہ کانگریس نے عالمی بینک کے ذریعہ پیش کردہ حقائق کو بھی سامنے رکھا ہے، اور ساتھ ہی مودی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ عوام کو غریبی کے دلدل میں دھکیل کر اپنے 'امیر متروں' کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ ایک دیگر سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ "ہندوستان میں ہر 4 میں سے ایک شخص معاشی طور سے عام زندگی نہیں گزار پا رہا ہے۔ یہ عالمی بینک کا کہنا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق ہندوستان میں 35 کروڑ سے زیادہ لوگ باعزت زندگی نہیں گزار پا رہے ہیں۔ یعنی ان 35 کروڑ لوگوں کو مقوی کھانا، گھر، طبی خدمات اور تعلیم جیسی ضروری سہولیات نہیں مل پاتیں۔" اس پوسٹ میں کانگریس نے یو پی اے حکومت کی تعریف بھی کی ہے۔ پارٹی نے لکھا ہے کہ "کانگریس نے 10 سال (2004 سے 2014) میں ملک کے 27 کروڑ لوگوں کو غریبی سے باہر نکالا تھا، لیکن آج مودی حکومت نے ایسے حالات بنا دیے ہیں کہ لوگ غریبی اور غربت میں جینے کو مجبور ہیں۔" آخر میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ "نریندر مودی نے لوگوں کو غریبی کے دلدل میں دھکیل دیا ہے اور خود اپنے 'امیر متر' کے ساتھ مہنگا مشروم کھا رہے ہیں، موج اڑا رہے ہیں۔"

وزیر خارجہ ایس جے شنکر چین کے تین روزہ دورے پر روانہ ہوں گے

نئی دہلی۔ 5/جولائی۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر 13 جولائی سے چین کے تین روزہ دورے پر ہوں گے، جو کہ دونوں ممالک کے درمیان گزشتہ سال اکتوبر میں گشت کے معاہدے پر فیصلہ کرنے کے بعد ان کا پہلا دورہ ہے۔ جے شنکر پہلے دو میٹنگوں کے لیے بیجنگ جائیں گے اور پھر ایس سی او کے وزیر خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے تیانجن جائیں گے۔ حال ہی میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بھی ایس سی او کے وزیر دفاع کی میٹنگ میں شرکت کے لیے چین گئے تھے۔ اس سے قبل این ایس اے اجیت ڈوبھال نے ایس سی او کی سیکورٹی میٹنگ کے لیے دوبار چین کا دورہ کیا تھا جبکہ خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے جنوری میں چین کا دورہ کیا تھا۔ جے شنکر کا دورہ اہم ہوگا کیونکہ نئی دہلی اور بیجنگ کا مقصد حال ہی میں معمول کے تعلقات بنانا ہے۔ کیلاش مانسرور یاترا پانچ سال کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہوئی ہے۔ مزید برآں، دونوں ممالک براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کرنے پر بات چیت کر رہے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے اپنے دورے کے دوران سرحدی انتظام اور سرحدی حد بندی کے مستقل حل پر زور دیا۔ چین نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ اس کا سرحدی تنازعہ "پیچیدہ" ہے اور اس نے سرحدی حد بندی پر بات چیت میں شامل ہونے اور لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ امن برقرار رکھنے پر آمادگی ظاہر کی۔

طالبان کا پرچم ماسکو میں: روس کا افغانستان میں حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ زیرِ بحث

فلورا ڈیوری اور ٹیبی ولسن

روس افغانستان میں طالبان کی حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے اور اس اقدام پر طالبان کے مخالفین روس پر تنقید کر رہے ہیں۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق پوتن نے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی تجویز پر افغانستان کی اسلامی امارت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا جس کے بعد ماسکو میں افغان سفارت خانے کے ملازمین عمارت کی بالکونی میں آئے اور امارت اسلامیہ افغانستان کا پرچم بلند کیا۔ طالبان نے تقریباً چار برس قبل امریکی سمیت غیر ملکی افواج کے انخلا کے دوران کابل پر قبضہ کیا تھا اور اقتدار سنبھالا تھا۔ افغانستان کے وزیرِ خارجہ امیر خان متقی کہتے ہیں کہ انھیں امید ہے کہ روس کا یہ اقدام دوسرے ممالک کے لیے بھی ایک مثال بنے گا۔ یاد رہے کہ دیگر ممالک طالبان حکومت کو اس کے سخت شرعی قوانین اور خواتین کی تعلیم پر پابندی جیسے معاملات کے سبب تسلیم کرنے میں ہچکچا رہے ہیں۔ دیگر افراد نے روس کے اس اقدام پر تنقید کی ہے۔ سابق افغان سیاستدان فوزیہ کوفی کہتی ہیں کہ 'کسی بھی ملک کی طرف سے طالبان کے ساتھ تعلقات نارمل کر لینے سے امن نہیں آئے گا بلکہ اس سے طالبان کی مزید حوصلہ افزائی ہوگی۔' فوزیہ کوفی نے خبردار کیا کہ 'ایسے اقدامات سے نہ صرف افغانستان کے عوام بلکہ عالمی سکیورٹی بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔' دوسری جانب افغان خواتین کے سیاسی حقوق کے لیے آواز اُٹھانے والی ایک تنظیم نے کہا ہے کہ ایسے اقدامات 'ایک آمرانہ، خواتین مخالف اور بنیادی حقوق سلب کرنے والی حکومت' کو قانونی حیثیت دینے کے مترادف ہیں۔ اس سے قبل طالبان کی حکومت کہہ چکی ہے کہ وہ افغانستان کے کلچر اور شرعی قوانین کے تحت خواتین کے حقوق کا احترام کرتی ہے۔ لیکن سنہ 2021 سے لے کر اب تک ملک میں 12 برس زیادہ عمر کی لڑکیوں کے تعلیم حاصل کرنے اور خواتین کے ملازمت کرنے پر پابندیاں عائد ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین کے اکیلے کسی مرد کے بغیر زیادہ دور تک سفر کرنے پر بھی پابندی عائد ہے۔ افغانستان کے وزیرِ

خارجہ امیر خان متقی کہتے ہیں کہ روس کی جانب سے طالبان حکومت کو تسلیم کرنے سے دونوں ممالک کے درمیان 'مثبت تعلقات، باہمی احترام اور تعمیری رابطوں کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔' دوسری جانب روس کی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ روسی حکومت افغانستان کے ساتھ انرجی، ٹرانسپورٹیشن، زراعت اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور وہ دہشتگردی اور منشیات کی سمگلنگ کے خلاف جنگ میں کابل کی مدد جاری رکھے گی۔ سنہ 2021 میں روس ان ممالک میں سے ایک تھا جس نے طالبان کی حکومت بنتے وقت کابل میں اپنا سفارتخانہ بند نہیں کیا تھا۔ روس ہی وہ پہلا ملک تھا جس نے 2022 میں طالبان حکومت کے ساتھ اقتصادی معاہدہ کیا تھا اور افغانستان کو تیل، گیس اور گندم بھیجنے کی حامی بھری تھی۔ رواں برس اپریل میں روس نے اپنی دہشتگرد تنظیموں کی فہرست سے طالبان کا نام حذف کر دیا تھا۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے گذشتہ برس جولائی میں دہشتگردی کے خلاف جنگ میں طالبان کو اپنا 'اتحادی' قرار دیا تھا۔ طالبان کے نمائندے سنہ 2018 سے ماسکو کے دورے کر رہے ہیں۔ تاہم دونوں ممالک کے درمیان تعلقات ماضی میں پیچیدہ رہے ہیں۔ روس سویت یونین کا حصہ تھا جس نے 1979 میں افغانستان پر حملہ کیا تھا، جس کے بعد نو برسوں تک جاری جنگ میں 15 ہزار روسی ہلاک ہوئے تھے۔ سویت یونین نے کابل میں اپنی حمایت یافتہ حکومت قائم کرنے کی کوشش کی تھی جس کے سبب اسے دنیا بھر میں مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ افغان خواتین کے سیاسی حقوق کے لیے آواز اُٹھانے والی تنظیم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وہ 'افغانستان کی تباہی میں روس کے کردار' کو نہیں بھولے ہیں۔ 'آج بھی روس کی سیاسی مداخلت اور طالبان کے لیے حمایت اسی تباہی کے سلسلے کی ایک کڑی ہے اور یہ سب سفارتکاری کی چھتری تلے ہو رہا ہے۔' ماضی میں افغانستان مین بطور قومی سلامتی کے مشیر کام کرنے والے ڈاکٹر رنگین دادفر سپنتا نے روس کے فیصلے کو 'افسوسناک' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ: 'یہ صرف شروعات ہے، کسی بڑی مزاحمت کی عدم موجودگی میں دیگر ممالک بھی روس جیسے اقدامات لیں گے۔' سنہ 2021 میں اقوامِ متحدہ نے افغانستان پر سخت پابندیاں عائد کی تھیں اور افغانستان کے نو ارب ڈالر کے اثاثے بھی منجمند کر دیے تھے۔ اقوام متحدہ نے کہا تھا کہ افغانستان میں خواتین پر عائد پابندیاں 'صنفی امتیاز' برتنے کی ایک مثال ہے اور ملک میں سابق سرکاری حکام کو کوڑے مارنے جیسے سزائیں دینے کی اطلاعات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ دیگر ممالک نے طالبان کی حکومت کو تو تاحال تسلیم نہیں کیا ہے لیکن جرمنی کی وزارتِ داخلہ افغانستان کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتی ہے تاکہ جرائم پیشہ افغان باشندوں کو ان کے ملک بھیجا جا سکے۔ اس سے قبل ابتدائی طور پر طالبان کی حکومت آنے کے بعد جرمنی نے افغان باشندوں کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ واپس لیا تھا۔ جمعے کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق سے متعلق دفتر کی ترجمان نے ایک بیان میں کہا تھا کہ افغانستان میں 'انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی سلسلہ جاری ہے' اور ایسے میں لوگوں کو افغانستان بھیجنے کا فیصلہ 'غیر مناسب' ہے۔ خیال رہے کہ سنہ 2021 میں متعدد ممالک نے افغانستان میں اپنے سفارتخانے بند کر دیے تھے۔ تاہم چین، متحدہ عرب امارات، ازبکستان اور پاکستان کے سفیر افغانستان میں موجود ہیں۔

بہار میں انتخابی فہرست پر نظر ثانی بے وقت کی راگنی

جاوید جمال الدین

الیکشن کمیشن نے جس طرح بہار میں ووٹر لسٹ کی مکمل نظر ثانی کی ہدایات جاری کی ہیں، اسے بے وقت کی راگنی ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ ریاستی اسمبلی انتخابات کے لیے زیادہ وقت نہیں رہا اور اس سے قبل ایسا کرنا شک وشبہ پیدا کرتا ہے۔ ویسے انتخابی فہرست پر ہمیشہ وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جاتی ہے جس میں ووٹر لسٹ سے نااہل افراد کے نام نکالے جاتے ہیں۔ یہ عمل کا ایک حصہ ہے، لیکن الیکشن کمیشن نے جس طرح بہار میں مکمل نظر ثانی کی ہدایات جاری کی ہیں، اس پر سوال اٹھنا فطری امر ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر انتخابی فہرست کی تصحیح کے عمل میں کسی مجبوری یا دیگر حالات کی وجہ سے وہ لوگ بھی جو اصل میں اس کے حقدار ہیں اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں تو اس کا ذمہ دار کسے قرار دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے نئے حالات میں جس طرح نظر ثانی کا عمل شروع کیا ہے اس سے یہ خدشہ پیدا ہوگیا ہے کہ کیا ایسے لوگوں کی ایک بڑی تعداد بھی ووٹنگ کے لیے نااہل قرار دے دی جائے گی جو کسی وجہ سے کمیشن کی طرف سے مانگی گئی دستاویزات فراہم نہیں کر پا رہے ہیں کہ جمہوری نظام کو مضبوط کرنے کے لیے ہونے والے انتخابات میں تمام جائز رائے دہندگان کو فہرست میں شامل کرنے کا حق ہونا چاہیے، ووٹوں کی فہرست سے لوگوں کے نام نکالنے کا حق ہونا چاہیے۔ اس سلسلہ میں رائے دہندگان کو بے عیب بنانے کا کام یقینا آئینی طور پر درست ہے۔ لیکن اپوزیشن جماعتیں اس کے جواز پر سوال اٹھا رہی ہیں اور اسے بھی بے بنیاد نہیں کہا جا سکتا۔ الیکشن کمیشن نے فہرست میں رہنے کے لیے جو دستاویزات جمع کرانے کی ہدایت کی ہے وہ بہار کے بہت سے لوگوں کے لیے بہت مشکل کام ہوگا۔ ایسے لوگوں کی کافی تعداد ہوگی جن کے پاس اپنے آپ کو درست ثابت کرنے کے لیے ضروری دستاویزات نہیں ہوں گی۔ اگر وہ اسے بنانے کا کام شروع کرتے ہیں تو اس میں وقت درکار ہوگا۔ لیکن بہار میں اکتوبر میں انتخابات ہونے ہیں اور ووٹر لسٹ کو درست کرنے کے لیے صرف ایک ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔ ایسے میں اس بار کے الیکشن پر بھی سوالات اٹھنا فطری ہے۔ ایسے میں اگر لوگ کسی وجہ سے حتمی ووٹر لسٹ میں شامل ہونے سے رہ جاتے ہیں جو کہ عمل مکمل ہونے کے بعد کمیشن کی طرف سے شائع کی جائے گی تو ان کے دعووں اور اعتراضات کو حل کرنے کا کیا انتظام کیا جائے گا؟ غور طلب ہے کہ بہار کی ایک بڑی آبادی غریب اور کم تعلیم یافتہ ہے جن کے پاس حکومت کی طرف سے جاری کردہ سرکاری دستاویزات نہیں ہیں۔ خاص طور پر پیدائش کے اندراج کے معاملے میں پیچھے رہنے کی وجہ سے بہت کم خاندان کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ ہیں۔ تاہم، پسماندہ طبقوں کے زیادہ تر لوگوں کے پاس آدھار کارڈ اور راشن کارڈ ہے جو عام طور پر ہر چیز کے لیے مانگے جاتے ہیں۔ لیکن یہ سمجھنا مشکل ہے کہ انہیں قابل قبول دستاویزات کی فہرست سے کیوں باہر رکھا گیا ہے۔ تاہم الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ زیادہ تر لوگوں کو نئے کاغذات جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ لیکن جتنے زیادہ لوگ اس زمرے میں آئیں گے، ان کے لیے تجویز کردہ دستاویزات جمع کرنا آسان نہیں ہوگا۔ اس لیے کئی لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج ہونے کا خدشہ ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اس مشق کو مساوی مواقع کے اصول کے خلاف قرار دے رہی ہیں۔ ایسے میں الیکشن کمیشن کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ یقینی بنانا ہے کہ نئے قوانین کی وجہ سے کسی بھی جائز ووٹر کے حق رائے دہی کی خلاف ورزی نہ ہو۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے قومی صدر لالو پرساد یادو نے الیکشن کمیشن کے ذریعے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی مہم کو ایک سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن ووٹروں کو پریشان کر رہا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے سنگھ پریوار اور الیکشن کمیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی غنڈہ گردی چلنے نہیں دیں گے۔ لالو پرساد یادو نے یہ بھی کہا کہ 'سنگھیوں نے ملک کی جمہوریت کو اس موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے جہاں شہروں کو اپنے ووٹ کو بچانے اور حکومت کے ذریعے ووٹ دینے کا حق چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ''الیکشن کمیشن ووٹروں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش رچ رہا ہے۔ الیکشن کمیشن رائے دہندگان کو مایوس کر کے انہیں ذہنی، اقتصادی اور سماجی طور پر اذیت پہنچا رہا ہے۔ ووٹ کی تصدیق کرنے کی بجائے شہریت ثابت کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے۔ حکومت ہند کے ذریعے جاری کردہ آدھار کارڈ تک کو منظور نہیں کر رہا ہے۔ یہ الزام ہے کہ ووٹ کی تصدیق کے بجائے شہریت ثابت کرنے کو کہا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے جو ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی مہم شروع کی ہے، اس سے بڑی تعداد میں لوگ پریشان ہیں۔ الیکشن کمیشن اور اس کے اقدام کی حمایت کرنے والی سیاسی جماعتوں کا دعویٰ ہے کہ لوگوں سے صرف تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش کے ثبوت نہیں مانگے جا رہے ہیں، بلکہ گیارہ میں سے کوئی ایک بھی دستاویز دے دینا کافی ہوگا۔ لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ الیکشن کمیشن نے جن دستاویز کو منظور کرنے کا اعلان کیا ہے، ان میں سے ایک پیدائش کا سرٹیفکیٹ حکومت کے ذریعے سبھی کو مہیا نہیں کرایا گیا ہے۔ بہار میں سبھی میٹرک پاس نہیں ہیں۔ اس لئے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیمی سند بھی سب کے پاس نہیں ہوگی۔ پاسپورٹ بھی سب نہیں بنواتے ہیں۔ ذات کا سرٹیفکیٹ بھی سب کے پاس نہیں ہے۔ این آر سی کا رجسٹر بہار میں تیار نہیں ہے۔ ریاستی یا مقامی اداروں کے ذریعے سبھی کے خاندان کا رجسٹر تیار نہیں کیا گیا ہے۔ حکومت نے سبھی غریبوں کو اب تک زمین یا مکان الاٹ نہیں کیا ہے۔ اس طرح الیکشن کمیشن کے ذریعے اعلان کردہ دستاویزات ووٹر کو اپنی شناخت ثابت کرنے کیلئے ناکافی ہیں۔ اس کے برعکس جو دستاویزات زیادہ تر لوگوں کے پاس ہیں، الیکشن کمیشن انہیں قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ان میں آدھار کارڈ، پین کارڈ اور راشن کارڈ شامل ہیں۔ یہ تینوں دستاویز حکومت کے ذریعے مہیا کرائے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود الیکشن کمیشن کے اقدام کو حکمراں اتحاد این ڈی اے کی حلیف جماعتیں درست اور ضروری قرار دے رہی ہیں۔ اسی موقف کو اپناتے ہوئے بی جے پی کے بہار ریاستی ترجمان نیرج کمار نے آر جے ڈی کے صدر کی تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو یادو کا یہ بیان ان کی مایوسی اور بہار کے عوام کے درمیان اپنی کھوتی ہوئی ساکھ کو بچانے کی کوشش کا حصہ ہے۔ الیکشن کمیشن ایک آزاد اور خودمختار آئینی ادارہ ہے، جو غیر جانبدار اور شفاف انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔ یہ الزام لگانا کہ الیکشن کمیشن ووٹروں کو پریشان کر رہا ہے، پوری طرح بے بنیاد اور غیر ذمہ دارانہ ہے۔ اس دوران جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے بھی الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی مہم پر سوال قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس معاملے پر الیکشن کمیشن کو عوام اور سبھی اسٹیک ہولڈر کو اعتماد میں لینا چاہیے۔ الیکشن کمیشن یہ بتائے کہ الیکشن سے پہلے ووٹر لسٹ میں ترمیم کی ضرورت کیوں پڑی اور وہ اسے کیسے نافذ کرے گا۔ حزب اختلاف نے پہلے سے یہ الزام عائد کیا ہے کہ بہار میں مہاراشٹر کی طرز پر کھیلا کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اور الیکشن کمیشن کے ذریعے انتخابی فہرست کی نظر ثانی بھی اسی کا حصہ ہے!

خلع کی حقیقت اور بعض ضروری وضاحتیں

ازقلم: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

ابھی چند دنوں پہلے مؤرخہ: ۲۴؍جون ۲۰۲۵ء کو تلنگانہ ہائی کورٹ نے محمد عارف علی بنام سیدہ افسر النساء کے مقدمہ میں خلع سے متعلق ایک فیصلہ دیا ہے، یہ جسٹس موسمی بھٹا چاریہ اور جسٹس بی آر مدھوسودن راؤ پر مشتمل دو رکنی بینچ کا فیصلہ ہے، عدالت نے اپنے خیال کے مطابق مظلوم خواتین کو آسانی پہنچانے کی کوشش کی ہے؛ لیکن عدالتوں کی معلومات چوں کہ شرعی معاملات میں ثانوی اور بالواسطہ ہوتی ہیں؛ اس لئے اس کی وضاحت میں کئی جگہ چوک ہوئی ہے، اس فیصلہ سے بنیادی طور پر جو بات واضح ہوتی ہے، وہ یہ ہے کہ خلع پوری طرح بیوی کے اختیار میں ہے، جیسے شوہر طلاق دے سکتا ہے، اسی طرح بیوی اپنے شوہر کو خلع دے سکتی ہے، نہ یہ کسی وجہ پر موقوف ہے، نہ شوہر کی منظوری پر، اس بنیاد پر خلع کو بلا شرکتِ غیر بیوی کا حق مانا گیا ہے، اور یہ بھی کہ خلع میں شوہر کی طرف سے معاوضہ کا مطالبہ صحیح نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں تین باتیں اہم ہیں: اول یہ کہ کیا شریعت میں خلع تنہا عورت کا فیصلہ ہے یا شوہر اور بیوی کی باہمی صلح اور مفاہمت پر مبنی عمل ہے؟ دوسرے: خلع میں عورت کی طرف سے کسی عوض کے ادا کرنے کی کیا حیثیت ہے؟ تیسرے: اگر خلع تنہا بیوی کے اختیار میں نہیں ہے تو ان خواتین کی مشکلات کا حل کیا ہے، جن کے شوہر ان کا حق ادا نہیں کرتے اور باوجود مطالبہ کے طلاق بھی نہیں دیتے؟ اس سلسلہ میں نکاح اور اس کے بعد علیحدگی کے سلسلہ میں اسلام کے پورے تصور کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ شریعت میں بحیثیت مجموعی علیحدگی کی چھ صورتیں ہیں: طلاق، خلع، متارکہ، لعان، ایلاء اور فسخ نکاح، یہ چھ صورتیں مختلف نوعیتوں کے اعتبار سے ہیں، ورنہ تو بنیادی طور پر علیحدگی کی دو ہی صورتیں ہیں، ایک: طلاق، دوسرے: فسخ نکاح، نکاح کبھی قاضی کے ذریعہ فسخ ہوتا ہے اور کبھی مانع نکاح کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے از خود فسخ ہو جاتا ہے، طلاق کی متعدد شکلوں میں سے ایک خلع ہے، خلع میں دو باتیں وہ ہیں، جو اِس کو علیحدگی کی دوسری شکلوں سے ممتاز کرتی ہیں، ایک یہ کہ اس میں شوہر ہی طلاق دیتا ہے؛ لیکن دونوں فریق کی رضامندی شامل ہوتی ہے، دوسرے: بیوی طلاق کے عوض یا تو کوئی مال ادا کرتی ہے یا اپنے کسی مالی حق سے دستبردار ہوتی ہے۔ (البنایہ شرح الہدایہ: ۵/۵۰۷، کتاب الطلاق، باب الخلع) اُصولی طور پر اس کے درست ہونے پر فقہاء کا اتفاق ہے۔ اس سلسلہ میں سورۂ بقرہ کی آیت نمبر: ۲۲۹؍ بہت واضح ہے: ''طلاق دو مرتبہ ہے، پھر یا تو بھلے طریقہ پر روک رکھنا ہے، یا بہتر طریقہ پر چھوڑ دینا ہے'' اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے طلاق کے احکامَ واضح فرما دیئے ہیں، اور نکاح کن حالات میں فسخ کیا جائے اس کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے، طلاق کا حکم یہ بیان کیا گیا ہے کہ طلاق ایک یا دو دفعہ ہی دینا چاہئے؛ کیوں کہ اس صورت میں گزشتہ نکاح کو باقی رکھنا ممکن ہے، اور دونوں کے لئے غور وفکر کا موقع باقی رہتا ہے، اگر کوئی مرد تیسری طلاق دے دے تو پھر دوبارہ رشتۂ نکاح استوار کرنے کا موقع نہیں ہے، سوائے اس کے کہ اتفاق سے عورت کا دوسرا نکاح ہوا، اور سوئے اتفاق اس دوسرے شوہر سے بھی اس کا رشتہ قائم نہیں رہ سکا، تو اب وہ دونوں دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں، آگے قرآن مجید نے کہا ہے: ''تمہارے یعنی مردوں کے لئے یہ بات جائز نہیں کہ جو کچھ تم ان کو دے چکے ہو، ان میں سے کچھ لے لو، سوائے اس کے کہ دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے، (یعنی مزاج میں موافقت قائم نہیں رہ سکے گی اور اندیشہ ہو کہ شریعت نے شوہر بیوی کے ایک دوسرے پر جو حقوق رکھے ہیں، وہ ادا نہیں کر سکے گا) تو اُن دونوں پر اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ عورت فدیہ ادا کر دے، (یعنی کچھ دے کر اپنے آپ کو رشتۂ نکاح سے آزاد کرلے) اور جو اللہ تعالیٰ کی حدوں سے تجاوز کریں گے، وہی ہیں ظلم کرنے والے'' اس آیت میں خلع کا حکم آیا ہے اور خلع کے سلسلہ میں تین احکام دیئے گئے ہیں، اول یہ کہ خلع کا تعلق شوہر اور بیوی کے آپسی معاہدہ سے ہے، اگر یہ دونوں محسوس کریں کہ وہ نکاح کے تقاضوں کو پورا نہیں کر سکیں گے تو وہ خلع کے ذریعہ علیحدگی کا فیصلہ کر سکتے ہیں؛ اس لئے اس میں شوہر اور بیوی دونوں سے متعلق کہا گیا ہے ''اگر وہ محسوس کریں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اُن کے الگ ہو جانے میں کوئی حرج نہیں ہے'' دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ جیسے شوہر کے لئے کسی معقول سبب کے بغیر طلاق دینا درست نہیں ہے اور یہ گناہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مبغوض حرکت قرار دیا ہے، طلاق اسی وقت دینی چاہئے، جب اس کی کوئی معقول وجہ ہو، اسی طرح عورت کا بھی کسی مناسب سبب کے بغیر خلع کا مطالبہ کرنا درست نہیں ہے؛ بلکہ خلع ایسی صورت حال میں ہونا چاہئے جب زوجین کو اندیشہ ہو کہ وہ ایک دوسرے کے حقوق کو صحیح طور پر ادا نہیں کر سکیں گے، تیسری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ باہمی رضامندی سے علیحدگی کی ایک صورت تو یہ ہے کہ شوہر کی طرف سے کسی عوض کا مطالبہ نہیں ہو، یہ بھی جائز ہے، فقہی اعتبار سے یہ علیحدگی طلاق کہلائے گی، اور باہمی رضامندی سے علیحدگی کی دوسری صورت یہ ہے کہ شوہر طلاق کا معاوضہ چاہتا ہو، اور بیوی اس کو قبول کر لے، جیسے مہر باقی ہو اور شوہر کہے کہ مہر معاف کر دیا جائے، یا نفقہ کی کچھ رقم اس کے ذمہ باقی ہو اور وہ اس کی معافی چاہتا ہو، یا نکاح کے وقت شوہر نے بیوی کو زیور دیا ہو اور وہ اس کی واپسی کا طلبگار ہو، یا مالی مطالبہ کی کوئی اور صورت ہو، یہ تمام صورتیں خلع کہلائیں گی، جس کو اس آیت میں ''افتدت بہ'' (کچھ دے کر قید نکاح سے آزاد کرے) کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے، اس کی بھی گنجائش ہے؛ لیکن بہر حال شوہر کی طرف سے طلاق کا عوض طلب کرنا اچھا عمل نہیں ہے؛ چنانچہ ایک اور موقع پر قرآن نے کہا ہے ''اگر تم نے اپنی بیوی کو بے شمار مال دے دیا ہے تب بھی تم اس میں سے کسی چیز کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرو؛ بلکہ قرآن نے اس کو کھلا ہوا گناہ ''اثم مبین'' قرار دیا ہے، (نساء: ۲۰) اور شوہر کو نہایت مؤثر نصیحت کی گئی ہے کہ تم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھا چکے ہو اور نکاح کی صورت میں بیوی سے مؤکد وعدہ کر چکے ہو، اس کے بعد کیا تم کو یہ بات زیب دیتی ہے کہ تم اپنی دی ہوئی کسی چیز کی واپسی کا مطالبہ کرو؟ (دیکھئے: نساء، آیت نمبر: ۲۱) اس سے معلوم ہوا کہ خلع عوض کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے، اس سلسلہ میں فقہاء نے لکھا ہے کہ اگر خلع کی وجہ شوہر کی زیادتی ہو تو بیوی سے کسی عوض کا مطالبہ مکروہ تحریمی یعنی قریب بہ حرام ہے اور اگر عورت کی زیادتی کی وجہ سے یہ نوبت آئی ہو تب بھی شوہر کو جو مہر اس نے ادا کیا ہے، اس سے زیادہ کا مطالبہ کرنا مکروہ تحریمی ہے، مشہور فقیہ علامہ سمرقندی نے اسے بہت واضح طور پر لکھا ہے: ''اگر شوہر کی طرف سے زیادتی ہو تو اس کے لئے جائز نہیں کہ اس میں سے بیوی سے وصول کرے ...... اور اگر زیادتی بیوی کی طرف سے ہو تو اس کے لئے اس حد تک لینا جائز ہے، جو اس نے بیوی کو دیا تھا، یعنی مہر کی مقدار اور مرد کے لئے اس سے زیادہ لینا جائز نہیں، یہی ظاہر روایت ہے، (تحفۃ الفقہاء، باب الخلع: ۲/۲۰۰) عوض کی بنیاد پر علیحدگی کی ایک اور صورت بھی ہے، جس کو اصطلاح میں ''مبارأت'' کہتے ہیں، یعنی شوہر و بیوی کی باہمی رضامندی سے طلاق ہو جائے اور دونوں طے کر لیں کہ ایک دوسرے پر اُن کے جو حقوق اور بقایا ہیں، وہ اس سے بری ہو جائیں گے، اگر بیوی کا شوہر کے ذمہ کچھ باقی ہو تو شوہر بری ہو جائے گا اور شوہر کا بیوی کے ذمہ کچھ باقی ہو تو بیوی بری ہو جائے گی، اسلام سے پہلے باہمی معاہدہ کے ساتھ رشتۂ نکاح کو ختم کرنے کا یہ بھی ایک طریقہ تھا، اور اسلام نے اس کو کو باقی رکھا، یہ بھی اپنے مقصد کے اعتبار سے خلع ہی کی ایک صورت ہے، حاصل یہ ہے کہ اگر شوہر و بیوی کے درمیان ناموافقت پیدا ہو جائے اور دونوں مل کر طے کریں کہ بیوی اپنے بعض حقوق معاف کر دے گی، یا شوہر کو کچھ دے دے اور شوہر اس کو طلاق دے دے تو اس کی گنجائش ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ بعض اوقات شوہر طلاق دینے کو تیار نہیں ہوتا، اسبابِ فسخ یا تو موجود نہیں ہوتے یا بیوی اس کو ثابت کرنے کے موقف میں نہیں ہوتی، اس کے نتیجہ میں سخت اختلاف اور نفرت کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے، رشتۂ نکاح باقی رہتا ہے؛ لیکن نکاح کے مقاصد فوت ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کیا تدبیر اختیار کی جا سکتی ہے؟ اس سلسلہ میں اوپر سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۲۰؍ کے ضمن میں یہ اشارہ ملتا ہے کہ بیوی کو زور زبردستی کے ساتھ روک کر رکھنا اور اس پر ظلم وزیادتی کرنا جائز نہیں، قرآن نے ''امساک بالمعروف اور تسریح باحسان'' کہا ہے، یعنی بھلے طریقہ پر رشتہ کو قائم رکھنا یا بہتر طریقہ پر رشتہ کو ختم کر دینا واجب ہے، اگر شوہر ایسا نہیں کرتا ہے تو وہ ظلم کا مرتکب ہے، اور جہاں کوئی شخص دوسرے کے ساتھ ظلم کرے تو قاضی کا کام ہے کہ وہ ظالم کو ظلم کرنے سے روک دے اور مظلوم کو اس سے بچائے، یہ فریضہ شرعی عدالت کا ہے، یہی صورت ''فسخ نکاح'' کی ہے، یعنی شوہر سے اجازت لئے بغیر انصاف قائم کرنے اور ناانصافی کو روکنے کے لئے عدالت شوہر و بیوی کے درمیان علیحدگی کا فیصلہ کر دے۔ البتہ فسخ نکاح کے لئے کوئی مناسب سبب اور اس کو ثابت کرنا ضروری ہے، جیسے شوہر بیوی کو مار پیٹ کرتا ہو، یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ بیوی کے حقوق ادا نہیں کر پاتا ہو، یا نفقہ نہیں دیتا ہو وغیرہ، دوسری صورت یہ ہے کہ شوہر کی طرف سے ظلم کا ارتکاب نہیں ہو؛ لیکن دونوں کے درمیان بہت زیادہ ناموافقت ہو، ایسی صورتوں میں قرآن مجید نے کہا ہے کہ عدالت دو مناسب افراد کو اُن کے مسائل کو سننے اور ان کے معاملات کو حل کرنے کے لئے حکم بنائے، یہ دونوں حضرات اس نتیجہ پر پہونچیں کہ خوش گوار طریقہ پر یہ رشتہ نہیں چل سکتا تو پھر امام مالکؒ کے نزدیک اس رشتہ کو خود حکمین ختم کر سکتے ہیں، جس کے لئے شوہر کی اجازت ضروری نہیں ہے، اس طریقہ کا سورہ نساء: ۳۵؍ میں ذکر آیا ہے، اور اس کی کئی نظیریں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ملتی ہیں، حضرت ثابت ابن قیسؓ کی بیوی حضرت جمیلہؓ نے بارگاہِ نبوی میں اپنی درخواست پیش کی کہ وہ حضرت ثابتؓ سے علیحدگی چاہتی ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صورت حال کا جائزہ لے کر اُن کے درمیان تفریق کر دی؛ البتہ حضرت ثابتؓ نے ان کو اپنی طرف سے ایک باغ دیا تھا، وہ چاہتے تھے کہ اُن کو اُن کا باغ واپس مل جائے، حضرت جمیلہؓ نے اس کو قبول کر لیا اور باغ واپس کر دیا، (فتح الباری: ۱۰/۵۵، دار قطنی: ۳/۲۵۵، باب المہر، سنن بیہقی، حدیث نمبر: ۱۴۳۳۷، باب الوجہ الذی تحل بہ الفدیہ) بہر حال اس فیصلہ میں دو باتیں اہم ہیں، اول یہ کہ محترم جج صاحب نے قانون شریعت کا حوالہ دیا تو ہے؛ لیکن قانون شریعت کی ترجمانی میں ان سے غلطی ہوئی ہے، انھوں نے خلع کو پوری طرح بیوی کے اختیار میں دے دیا ہے، یہ بات نہ قرآن میں ہے نہ حدیث میں اور یہ سماجی حکمتوں اور مصلحتوں کے بھی خلاف ہے، اللہ تعالیٰ نے خواتین کی فطرت میں جذباتیت اور جلد متاثر ہونے کی کیفیت رکھی ہے اور یہ کوئی عیب نہیں؛ بلکہ ایک اچھی ماں اور محبت کرنے والی بیوی کے لئے ضروری ہے، جذبات کی فراوانی ہی اس کو اپنی اولاد اور اپنے شوہر کے لئے سب کچھ برداشت کرنے کا حوصلہ دیتی ہے؛ اس لئے اگر عورت کو یک طرفہ طور پر خلع کا اختیار دے دیا جائے تو ازدواجی رشتے کمزور ہو جائیں گے، خاندانی نظام بکھر کر رہ جائے گا، یہ چیز پورے سماج کے لئے نقصان دہ ہوگی، مردوں کے لئے بھی، عورتوں کے لئے بھی اور بچوں کے لئے بھی، اس کے نتیجہ میں مغربی ملکوں میں جو صورت حال ہے، وہ پوری دنیا کے سامنے ہے، مردوں کے اندر جذبات پر کنٹرول کرنے کی اور سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کی صلاحیت نسبتاً زیادہ ہے؛ اس لئے اسلام نے اس کو طلاق کا حق دیا ہے اور احتیاط کے ساتھ اس کو استعمال کرنے کی تلقین کی ہے، پھر بھی سماج میں اس حق کا جس طرح غلط استعمال ہو رہا ہے، وہ ہمارے سامنے ہے، اگر خواتین کو رشتۂ نکاح کو ختم کرنے کی بلا قید اجازت دے دی جائے تو یہ بے حد نقصان دہ بات ہوگی۔ یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہئے کہ قانون کسی گروہ کے مجموعی مزاج کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے، ایسا ہو سکتا ہے کہ بعض خواتین تعلیم، سمجھداری، دینی اور اخلاقی تربیت کی وجہ سے ایسی نہ ہوں کہ اپنے اس حق کا غلط استعمال کریں، اور یقیناً ایسی بہت سی خواتین موجود ہیں؛ لیکن ایسی استثنائی صورتوں پر سماج کے لئے بنائے گئے عمومی قانون کی بنیاد نہیں رکھی جا سکتی۔ دوسرا پہلو علماء کے لئے اہم ہے کہ ایسی مظلوم عورتوں کے لئے خلع کو آسان کیا جائے، کتاب وسنت کی تعلیمات اور فقہاء کی تشریحات کو سامنے رکھ کر خلع کے لئے ایک جامع قانون کا خاکہ مرتب کیا جائے؛ تاکہ خدا ناترس شوہر اپنے حق کو ظلم وزیادتی کا ذریعہ نہ بنائیں اور شریعت کی بدنامی کا سبب نہ بنیں، حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے نکاح فسخ کرنے کے اسباب میں فقہ مالکی کی رائے سے استفادہ کرتے ہوئے اسباب فسخ کی رہنمائی کی ہے، جس کو امت کے علماء نے قبول کیا، انھوں نے ۵/اسباب فسخ پیش کئے، حضرت مولانا عبد الصمد رحمانیؒ جو ایک بڑے فقیہ تھے اور ان کو کارِ قضاء کا وسیع تجربہ تھا انی نے اس سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے ۱۴/اسباب فسخ بیان کئے، اور اس موضوع پر بڑی عمدہ کتاب ''کتاب الفسخ والتفریق'' کے نام سے لکھی، جس پر آج ہندوستان بھر میں دار القضاؤں اور محاکم شرعیہ کا عمل ہے، پھر جب آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے ''مجموعہ قوانین اسلامی'' مرتب کیا تو اس میں بعض اضافوں کے ساتھ ۱۶/اسباب فسخ کی نشاندہی کی ہے، ان ساری کوششوں کا مقصد مظلوم عورتوں کی داد رسی ہے، اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے خلع سے متعلق علماء اور اصحاب افتاء کی طرف سے ایک ایسا مسودہ مرتب ہونا چاہئے، جو عورتوں کو ظلم سے بچانے کا ذریعہ ہو سکے، جو شریعت کے دائرہ میں ہو اور موجودہ سماجی حالات سے ہم آہنگ ہو۔ فی الحال اس کا ایک حل یہ ہے کہ ملک بھر میں وقف بورڈ کے تحت یا آزادانہ طور پر جو نکاح نامے مروج ہیں، ان میں یہ شرط بڑھا دی جائے کہ اگر ہم دونوں کے درمیان کوئی اختلاف ہو تو فلاں ادارہ اس میں فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا، چاہے وہ علیحدگی کا فیصلہ ہو اور ہم دونوں اس کے ماننے کے پابند ہوں گے، جس کمیٹی کو حکم بنایا جائے، وہ کسی ذمہ دار اور متفق علیہ ادارہ جیسے ''آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ'' وغیرہ کی نگرانی میں ہو، اور اس کمیٹی میں ایسے معتبر اصحاب علم ہوں، جو غیر جانب داری کے ساتھ شریعت کے مزاج کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ کریں، یہی کمیٹی تحکیم کا فریضہ انجام دے اور جن معاملات میں رشتوں میں بہت تلخی پیدا ہوگئی ہو، وہاں بحیثیت حکم خلع کا فیصلہ کرے، اس صورت میں ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ معاملہ کی نوعیت کے اعتبار سے یہ کمیٹی بیوی کے واجبات کو معاف کر دے، اور شوہر کی طرف سے طلاق دے دے (راقم الحروف نے اپنی تالیف جدید فقہی مسائل کے چوتھے حصہ میں اس موضوع پر تفصیل سے بحث کی ہے) بہر حال یہ ایک اہم مسئلہ ہے، یہ بھی درست نہیں ہے کہ خلع کے سلسلہ میں عورتوں کو مکمل اختیار دے دیا جائے، جس سے خاندانی نظام میں فرق آجائے اور یہ بھی ضروری ہے کہ خواتین کو ظلم وزیادتی سے بچایا جائے اور خواہی نخواہی ان کو ایک ناپسندیدہ رشتہ کی زنجیر میں باندھ کر نہ رکھا جائے۔

شام کی نئی ریاستی علامت میں ایک عقاب اور تین ستاروں کی کہانی

شام میں عبوری حکومت نے اقتدار میں آنے اور سابق صدر بشار الاسد کو گذشتہ سال کے آخر میں معزول کرنے کے سات ماہ بعد ملک کی نئی ریاستی علامت متعارف کرائی ہے۔ شام کا نیا ریاستی علامت ایک سنہرا عقاب ہے جس کے اوپر تین ستارے ہیں جو ملک کے متنوع فرقوں کے درمیان اتحاد کو ظاہر کرتے ہیں۔ صدارتی محل میں نئے لوگو کی رونمائی کی تقریب کے دوران ایک تقریر میں عبوری حکمران احمد الشرع نے کہا کہ یہ ایک ایسے شام کو ظاہر کرتا ہے جو تقسیم کو قبول نہیں کرتا اور یہ کہ شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک متحد ہے۔

اس ریاستی علامت میں عقاب اور تین ستاروں کا کیا مطلب ہے؟

شام میں سنہ 1945 سے بعث پارٹی نے پچاس سال سے زیادہ عرصے تک حکومت کی ہے۔ اس سے قبل عقاب شامی جمہوریہ کی علامت رہا ہے اور تبدیلیوں کے ساتھ نئے نشان کی بنیاد بنتا رہا۔ شام کی وزارت اطلاعات کے مطابق عقاب کے اوپر تین ستارے لوگوں کی آزادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ شام کے عربی خبر رساں ایجنسی صنعا کے مطابق نئے ڈیزائن نے ریاست اور عوام کے درمیان جبری اتحاد کا خاتمہ کیا اور موجودہ حالات اور مستقبل کی امنگوں کے مطابق اپنے تعلقات کو از سر نو منظم کیا۔ تین ستارے، جو کہ لوگوں کی علامت ہیں، کو آزاد کر دیا گیا اور عقاب کے اوپر موجود ہیں جو کہ ریاست کی علامت ہے۔ عقاب کی دم پانچ پروں سے مزین ہے۔ ہر ایک ملک کے بڑے جغرافیائی خطوں میں سے ایک کی نمائندگی کرتا ہے: شمال، مشرق، مغرب، جنوب اور وسطی۔ صنعا کے مطابق عقاب کے 14 پر تمام شامی صوبوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نئے لوگو میں پانچ پیغامات ہیں: تاریخی تسلسل، نئی ریاست کی نمائندگی، بااختیار عوام کی آزادی، شام کی سرزمین کا اتحاد، اور ایک نیا قومی معاہدہ جو ریاست اور عوام کے درمیان تعلقات کی وضاحت کرتا ہے۔ لوگو کی رونمائی کی تقریب کے دوران شام کے وزیر اطلاعات حمزہ مصطفیٰ نے کہا کہ نئی ریاستی شناخت کسی ایک ادارے کی پیداوار نہیں تھی بلکہ ملک کے اندر اور باہر شامیوں کی اجتماعی کوششوں کا ثمر ہے جو ریاست کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے اکٹھے ہوئے تھے۔ جبکہ لوگو بنانے کی ٹیم میں شامل وسیم قدورہ نے کہا کہ ہمارا کام کئی مہینوں پر محیط ہے اور اس کا اختتام ایک جامع ریاستی شناخت پر ہوا جو شامی قوم کے جوہر، اس کے خود مختار وقار اور اس کی گہری ثقافت کو ظاہر کرتا ہے۔

لوگوں کا ردعمل کیسا تھا؟

ملک کے نئے لوگو کے اعلان کے بعد شام کے مختلف علاقوں میں جشن منایا گیا جس میں شرکا نے شامی پرچم لہرایا۔ اس تقریب کو دیکھنے کے لیے سینکڑوں افراد دمشق کے قریب پہاڑ قاسیون پر جمع ہوئے۔ چوک میں دو بڑی سکرینیں لگائی گئی تھیں اور سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ تقریب کے دوران چوک پر ایک پریڈ بھی کی گئی جس میں گھوڑوں پر سوار نوجوان نئے نشان والے بینرز لہراتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ جبکہ دیگر نے شام کا نیا پرچم اس کے تین رنگوں: سبز، سیاہ اور سفید میں اٹھایا، جس کے مرکز میں تین سرخ ستارے تھے۔ صنعا نے کوہ قاسیون کی چوٹی سے ڈرون ڈسپلے کی فوٹیج نشر کی جس میں نئی ریاستی شناخت کے آغاز کا جشن منایا گیا۔ مگر اس اعلان پر سوشل میڈیا کے صارفین نے ملا جلا ردعمل دیا۔ کچھ نے نئے لوگو کے مضمرات اور اس کی علامت کی وضاحت کی، جیسا کہ خلیفہ حریری نے پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے کیا۔ انھوں نے کہا کہ شام کا نیا نشان صرف ایک ڈرائنگ نہیں۔ یہ قوم کی تاریخ، شناخت اور اتحاد کا خلاصہ ہے۔ دریں اثنا عبدالوہاب العون نے اسے جمہوریت اور آزادی کی طرف ایک نئی شروعات کہا۔ اس کے برعکس سعود القیسی نے شام کے نئے لوگو کو جرمن شراب کی کمپنی کی نقل قرار دیا۔ جبکہ فرح الکعبنی نے کہا کہ شام کا لوگو جرمنی کے لوگو سے ملتا جلتا ہے۔

(بی بی سی اردو سروس)

انڈین یونین مسلم لیگ کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین ''ممتاز تملن'' یوارڈ کے لیے منتخب

تمل ناڈو وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کے دوران یہ ایوارڈ دیں گے

چنئی : 5/جولائی (پریس ریلیز)۔تمل ناڈو حکومت نے انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین (85) کو تھگائیسل تھمیزر ایوارڈ (ممتاز تملن ایوارڈ) کے لیے منتخب کیا ہے۔تمل ناڈو چیف منسٹر ایم کے اسٹالن 15 اگست 2025 کو یوم آزادی کی تقریبات کے دوران یہ ایوارڈ پیش کریں گے۔تمل اور تمل ناڈو کی ترقی کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے والے شخصیات کے لیے یہ ایوارڈ تفویض کیا جاتا ہے۔ اس ایوارڈ میں 10 لاکھ روپے کا نقد انعام اور ایک توصیفی سند شامل ہے۔ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ جمعہ کو سیکریٹریٹ میں وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت سلیکشن کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا ہے۔ایوارڈ کے شروع کرنے کے بعد سے، یہ سی پی ایم لیڈر آر شنکر ایا (2021)، سی پی آئی کے سینئر لیڈر آر نلا کنو (2022)، دراویڈر کزگم کے صدر کے ویرامنی (2023) اور ٹی این سی سی کے سابق صدر کماری آنندن (2024) کو دیا گیا ہے۔ پروفیسر کے ایم قادر محی الدین ایک تجربہ کار سیاست دان، ماہر تعلیم اور مصنف ہیں،، وہ مختلف تامل اشاعتوں سے وابستہ رہے ہیں اور انہیں قومی یکجہتی اور سماجی انصاف کے لیے ان کی خدمات کے لیے جانا جاتا ہے۔ وہ ایک تامل روزنامہ منی سڈر کے ایڈیٹر اور سابق وزیر اعلیٰ ایم کرونا ندھی کے قریبی ساتھی رہے ہیں۔ 5 جنوری 1940 کو سابقہ پڈوکوٹائی ضلع کے تھرونلار میں پیدا ہوئے قادر محی الدین نے اسکول کے طالب علم کے زمانے سے ہی تروچی سے شائع ہونے والے تامل ہفتہ وار مرومالارچی کے لیے لکھنا شروع کیا۔ انہوں نے 1965 میں تروچی کے جمال محمد کالج میں تاریخ کے لیکچرر کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی اور 1980 تک پروفیسر اور شعبہ کے سربراہ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔انہوں نے انڈین یونین مسلم لیگ کے مرحوم رہنما قائد ملت محمد اسماعیلؒ صاحب سے متاثر ہو کر فعال سیاست میں قدم رکھا اور 1956 میں پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ کئی دہائیوں کے دوران، وہ IUML میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے، جن میں طلباء ونگ کے آرگنائزر اور جنرل سیکرٹری کے عہدے شامل ہیں، پارٹی قومی صدر منتخب ہونے سے پہلے پروفیسر قادر محی الدین نے 2004 سے 2009 تک ویلور لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ایم پی کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ پروفیسر قادر محی الدین نے کئی کتابیں تصنیف کیں اور سینکڑوں تمل آیات کی تصنیف کی۔انہوں نے مبارک اور دارالقرآن کی بھی تدوین کی، دونوں تمل پندرہ روزہ اخباروں نے تقابلی مذہب، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، سماجی امن اور بقائے باہمی کے موضوعات کو فروغ دیا۔

شہادت امام حسینؓ کا سبق ظالم کے خلاف ڈٹ جانا ہے

مولانا عبدالحفیظ اسلامی کا خطاب

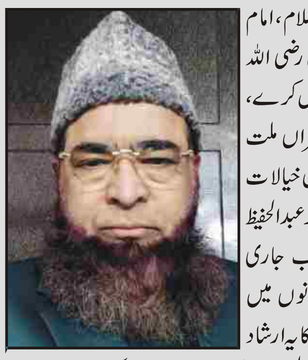

حیدرآباد/ 5 جولائی (پریس ریلیز) عالم اسلام، امام عالی مقام نواسہ رسولؐ حضرت سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت سے درس عبرت حاصل کرے، جسکے بغیر پوری دنیا کے جابر وظالم حکمراں ملت اسلامیہ کو نوالہ تر سمجھ کر نگل جائیں گے۔ان خیالات کا اظہار خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ، مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی، سینئر کالم نگار نے کیا۔ اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ حضرت حسینؓ کے کانوں میں اپنے نانا جان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی گونج رہا تھا کہ ''افضل جہاد یہ ہیکہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے'' امام عالی مقام نے اس پر عمل کرتے ہوئے اپنے وقت کے مسلط کردہ جابر وظالم بادشاہ، یزید کی حکمرانی کو ناجائز مانتے ہوئے اسے قبول کرنے سے صاف انکار کردیا، کیونکہ وہ خوب جانتے تھے کہ یزید کے ہاتھ پر بیعت کرنا خلفاء راشدین کے منہج کو توڑنا اور اسلامی خلافت کے بنیادوں کو ڈھا دینا تھا۔مولانا اسلامی نے عالم اسلام کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا کے کسی بھی ظالم کا ہاتھ پکڑنا اور اسے ظلم سے روکنا بھی جہاد ہے۔ مال ودولت سے مالا مال ممالک کے لیے سیدنا امام حسینؓ کے مقصد شہادت پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے کوئی لائحہ عمل متحدہ طور پر ترتیب دینا ہوگا۔حفیظ اسلامی نے آخر میں فرمایا اب دنیا میں وہی قوم سربلند ہوسکتی جو اپنے اندر ہمت وحوصلہ رکھتی ہو، آج یہود فلسطین کی سرزمین سے لوگوں کو نکال رہے ہیں اور غزہ کو تباہ تاراج کر چکے، انخبر دار ہو جانا چاہیے کہ اگر خوشحال ممالک کوئی حکمت عملی اختیار نہیں کریں تو ایک کے بعد دوسرے ملک کی باری آئے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صدیقؓ اکبر جیسی دانائی عمرؓ فاروق جیسی جراءت، عثمانؓ غنی جیسی نرم دلی وسخاوت اور علی مرتضیٰؓ ی جیسی شجاعت نواسہ رسول حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ جیسی شہادت کا عزم پیدا کرنا اب ضروری ہے۔

بھیونڈی: میونسپل انتخاب کی تیاریوں کے تحت سماج وادی پارٹی کی تین رکنی کمیٹی کا قیام

مہاراشٹرا میں مراٹھی زبان کا پورا احترام ہے، لیکن زبان کے نام پر غنڈہ گردی برداشت نہیں کی جائے گی: ابو عاصم اعظمی

بھیونڈی (شارف انصاری):- آنے والے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کی تیاریوں کے تحت سماج وادی پارٹی نے امیدواروں کے انتخاب کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے تین رکنی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان پارٹی کے ریاستی صدر ورکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی رئیس شیخ، ریاستی نائب صدر اجئے یادو لالا بھیا اور عرفات شیخ بھی موجود تھے۔ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ بھیونڈی شہر میں سماج وادی پارٹی کی اچھی خاصی طاقت ہے، اور پارٹی اس بار میونسپل کارپوریشن میں کامیابی حاصل کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لیے گیارہ رکنی امیدواروں کے انتخابی پینل کی تشکیل کی جائے گی، جس کے اراکین کے انتخاب کے لیے تین رکنی کمیٹی جس میں رکن اسمبلی رئیس شیخ، اجئے یادو اور عرفات شیخ شامل ہیں کی تقرری کی گئی ہے۔ صحافیوں کے ایک سوال پر جواب دیتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے ریاستی صدر ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ مہاراشٹر میں مراٹھی زبان کا پورا احترام کیا جاتا ہے، لیکن زبان کے نام پر کسی قسم کی غنڈہ گردی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ریاست کی مادری زبان کا احترام کیا جانا چاہیے، لیکن اگر کسی کو زبان کے نام پر دھمکایا یا زبردستی کی جائے گی تو یہ قابل قبول نہیں ہوگا۔ابو عاصم اعظمی نے مزید کہا کہ ملک کے مختلف حصوں سے لوگ روزگار اور تجارت کے لیے مہاراشٹر آتے ہیں، ایسے میں مقامی لوگوں کو چاہیے کہ وہ ان سے محبت اور رواداری سے پیش آئیں اور انہیں مراٹھی سیکھنے کی ترغیب دیں، زبردستی نہیں۔

سبرتو رائے مکھرجی فٹبال کپ میں ''المحمود انٹرنیشنل اسکول، اکولہ'' کی شاندار کامیابی

اکولہ: 5/جولائی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے شاستریہ اسٹیڈیم میں منعقدہ ضلعی سطح کی ''سبرتو رائے مکھرجی فٹبال کپ'' ٹورنامنٹ میں المحمود انٹرنیشنل اسکول، اکولہ (پاچموری) نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انڈر- 17 اور انڈر- 15 دونوں زمروں میں فتح حاصل کی۔ انڈر- 15 کے فائنل میچ میں المحمود انٹرنیشنل اسکول کی ٹیم نے سمرتھ پبلک اسکول، اکولہ کو 3-0 سے شکست دے کر ڈویژن سطح پر اپنی جگہ پکی کر لی۔ اسی طرح انڈر- 17 ٹیم نے بھی ودھیانچل اسکول اکوٹ کو 3-0 سے ہرایا اور ڈویژن سطح کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ طالبات انڈر 17 نے سمرتھ پبلک اسکول کو 1-0 سے شکست دی اور ڈویژن کے لئے اپنی جگہ پکی کی ہے۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے اس کامیابی کا سہرا اپنے کوچ عبدالعزیز اور اسکول کے محنتی ٹیچنگ اسٹاف کے سر باندھا جن کی رہنمائی اور تربیت کی بدولت یہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس موقع پر اسکول کے سکریٹری، پرنسپل اور ہیڈ ماسٹر نے تمام کھلاڑیوں کو ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کی اور آئندہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ جیت نہ صرف کھلاڑیوں کی محنت کا نتیجہ ہے بلکہ اسکول کے بہترین تعلیمی اور کھیلوں کے ماحول کی عکاسی بھی کرتی ہے۔

الحسین فری یونانی میڈیکل کیمپ: انجمن بشیر الاسلام کے زیر اہتمام کامیابی سے ہمکنار

برہان پور: (پریس ریلیز 5 جولائی/تنویر برکاتی) شہدائے کربلا کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کی غرض سے مورخہ 5 جولائی بروز سنیچر کو ہندوستانی مسجد کامپلیکس میں انجمن بشیر الاسلام، برہان پور کی جانب سے الحسین فری یونانی میڈیکل کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ماہر ڈاکٹرس و اطیبا نے مختلف امراض میں مبتلا تقریباً 500 سے زائد لوگوں کی تشخیص کی اور ضرورت کے مطابق دوائیں تقسیم کی۔ اس کیمپ پر انجمن بشیر السلام کے سرپرست اعلی نبیرہ حضور شیخ الکبیر حضرت مولانا سید فاروق میاں چشتی مدظلہ العالی (سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضور شیخ الکبیر) نے خوشی کا اظہار کیا اور دعاؤں سے نوازا۔ کیمپ کا افتتاح قائد اہلسنت حضرت مولانا احمد اشرف صاحب کے دعائیہ کلمات پر ہوا۔ مولانا عبدالرشید چشتی (صدر انجمن بشیر الاسلام وخطیب وامام ہندوستانی مسجد) نے کہا کہ امام حسین اور شہدائے کربلا کی بارگاہ میں یہ بھی ایک خراج ہے کہ آپ کے نام سے الحسین فری میڈیکل کیمپ میں مختلف امراض سے متاثر لوگوں کا فری علاج کیا جارہا ہے۔ یقیناً امام عالی مقام کی روح ہمارے اس عمل سے خوش ہوگی۔ اس کیمپ میں برہان پور کے ماہر ڈاکٹرس و اطیبا ڈاکٹر سید محمود علی، ڈاکٹر فہیم اشرف، ڈاکٹر قیصر انصاری، ڈاکٹر انیس خان، ڈاکٹر صلاح الدین، ڈاکٹر کامل انصاری، ڈاکٹر سرفراز حسین، ڈاکٹر شعیب راجہ، ڈاکٹر عمران حامی، ڈاکٹر آفتاب عالم، ڈاکٹر نعیم انصاری صاحبان نے اپنی خدمات پیش کی۔ کیمپ کے اختتام پر تمام ڈاکٹر و اطیبا کا انجمن کی جانب سے اعزاز کیا گیا نیز معززین کے ہاتھوں تحائف پیش کیے گئے۔ اس موقع پر شہر کی معزز شخصیات کے ساتھ بزم کے تمام اراکین موجود تھے۔

کوکن سے 15,000 عقیدت مندوں کے لیے مفت پندھرپور درشن کا انتظام

شیوسینا (شندے گروپ) کے ڈپٹی لیڈر نیلیش سانبھرے کا سماجی اقدام

بھیونڈی: 5/جولائی (شارف انصاری):- پندھرپور واری صرف ایک مذہبی یاترا نہیں بلکہ عقیدت، بھکتی اور سماجی خدمت کا ایک انوکھا سنگم ہے۔ اسی جذبے کو اپناتے ہوئے شیوسینا (شندے گروپ) کے نائب لیڈر اور جِجاؤ تعلیمی وسماجی سنستھا کے بانی نیلیش بھگوان سانبھرے کی قیادت میں ایک قابلِ ستائش اور بے لوث سماجی پہل کی گئی ہے۔ اس مہم کے تحت کوکن خطے کے 15,000 عقیدت مندوں کے لیے مفت پندھرپور واری کا انتظام کیا گیا ہے۔ آج بھیونڈی سے 8 بسوں سمیت دیگر گاڑیوں کے ذریعے ہزاروں عقیدت مند درشن کے لیے پندھرپور روانہ ہوئے۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے روپیش دادا مہاترے، پنکج پوار، فراز شیخ، بھیونڈی لوک سبھا رابطہ پرمکھ مونیکا تائی پانوے، ادارے کے عہدیداران، خواتین و مرد کارکنان اور بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے۔ مونیکا تائی پانوے نے معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کوکن کے ہزاروں لوگوں کے دل میں پندھرپور واری کی تمنا ہوتی ہے، لیکن مالی پریشانی، عمر رسیدگی یا صحت کے مسائل کی وجہ سے وہ اس یاترا میں شامل نہیں ہو پاتے۔ ایسے میں جِجاؤ سنستھا نے سماجی ذمے داری نبھاتے ہوئے مکمل طور پر مفت سفر، رہائش اور کھانے کی سہولت فراہم کی ہے۔ اس اقدام کے تحت 300 سے زائد بسوں کا انتظام کیا گیا ہے، ہر بس میں رضا کار اور ابتدائی طبی امداد کی سہولت، خواتین، بزرگوں اور بچوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ عقیدت مندوں سے کوئی فیس وصول نہیں کی گئی ہے۔ یہ یاترا صرف ایک مذہبی رسومات کا عمل نہیں بلکہ خدمت، قربانی اور سماج کے تئیں ذمے داری کا ایک مثالی نمونہ بن گئی ہے۔ نیلیش سانبھرے کا یہ سماجی اقدام کوکن اور بھیونڈی خطے میں عقیدت وخدمت کی علامت بن چکا ہے۔

'مہاوتار نرسمہا' نے ملک بھر میں مندروں اور رتھ یاترا کے ساتھ اپنی تشہیر شروع کی!

ممبئی: 5/جولائی (ایم ملک) مہاوتار نرسمہا دھیرے دھیرے ایک سنیما کی شان کا روپ دھار رہے ہیں جیسا کہ پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا۔ مہاوتار سنیماٹک یونیورس کے پہلے باب کے طور پر، اس فلم نے اب تک اپنے مضبوط پوسٹرز اور طاقتور گانوں کے ذریعے سامعین کے تخیل کو مکمل طور پر اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ حال ہی میں، میکرز نے بھگوان وشنو کے سات اوتاروں پر مبنی فلموں کا شاندار اعلان کیا، جس نے شائقین کے جوش وخروش کو مزید بڑھا دیا۔ اس دوران اب مہاوتار نرسمہا نے بھی نوئیڈا میں شروع ہونے والی رتھ یاترا میں اپنی مضبوط موجودگی کا احساس دلایا ہے۔ مہاوتار نرسمہا واقعی سامعین کے لیے ایک منفرد بصری تجربہ ہونے والا ہے۔ فلم کا تشہیری سفر اب زور پکڑ رہا ہے، اور ملک بھر کے کئی مندروں میں اس کے پوسٹر لگائے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں فلم کا پوسٹر نوئیڈا کے ایک مندر میں بھی دیکھا گیا جس نے لوگوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ میکرز کا اگلا مرحلہ اور بھی بڑا ہے، اب وہ بیرون ملک مندروں میں بھی فلم کے پوسٹر لگانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ یہ انوکھا پروموشنل طریقہ واقعی فلم کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنے میں مدد دے گا۔ اس میں دکھائے گئے بھگوان وشنو کے مختلف اوتاروں کی کہانیاں نہ صرف مذہبی بلکہ جذباتی اور ثقافتی طور پر بھی ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ ایک ایسی کہانی ہے جسے ہر عمر کے لوگوں کو دیکھنا چاہیے۔ ایسا لگتا ہے جیسے مہاوتار نرسمہا اپنے ساتھ عقیدت اور الوہیت کو ہر کونے میں لے جا رہے ہیں۔ یہ فلم حال ہی میں رتھ یاترا کا حصہ بنی تھی، جہاں اس کا پوسٹر رتھ پر سجایا گیا تھا۔ یہ بذات خود اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ فلم صرف سینما کا تجربہ نہیں بلکہ ایک ثقافتی میلہ بن گئی ہے۔ جوں جوں اس کی مقبولیت بڑھتی جا رہی ہے، یہ ملک کے مختلف حصوں میں پہنچ رہی ہے اور سامعین اس کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ مہاوتار نرسمہا کو اشون کمار نے ڈائریکٹ کیا ہے، اور کلیم پروڈکشن کے تحت شلپا دھون، کشال دیسائی، اور چیتنیا دیسائی نے پروڈیوس کیا ہے۔ ہومبلے فلمز کے ساتھ مل کر، جو اپنے دل چسپ مواد کے لیے مشہور ہے، شراکت داری کا مقصد متعدد تفریحی پلیٹ فارمز پر سنیما کا شاہکار پیش کرنا ہے۔ فلم کے شاندار انداز، ثقافتی تنوع، بہترین فلم سازی کی تکنیک، اور مضبوط کہانی کے ساتھ، اسے 3D اور پانچ ہندوستانی زبانوں میں ریلیز کیا جائے گا۔

عامر خان کو 'ستارے زمین پر' کے لیے ملک بھر کے نمائش کنندگان نے خصوصی اعزاز سے نوازا

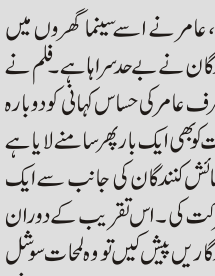

ممبئی: 5/جولائی (ایم ملک) عامر خان کی ستارے زمین پر، جسے ان کی مشہور فلم ترے زمین پر کا روح پرور سیکوئل سمجھا جاتا ہے، اس سال کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی تھیٹر ریلیز بن گئی ہے۔ 10 نئے چہروں کو پیش کرنے والی اس فلم کی کہانی میں ہنسی، جذبات اور امید کے امتزاج نے شائقین اور ناقدین دونوں کے دلوں کو چھو لیا ہے۔ جب زیادہ تر فلم ساز اپنی فلموں کو براہ راست OTT پر ریلیز کرنے کا راستہ اختیار کر رہے ہیں، عامر نے اسے سینما گھروں میں لانے کا فیصلہ کیا، جسے ملک بھر کے سینما مالکان اور نمائش کنندگان نے بے حد سراہا ہے۔ فلم نے باکس آفس پر بھی اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ اس نے نہ صرف عامر کی حساس کہانی کو دوبارہ ثابت کیا ہے بلکہ تھیٹر میں فیملی کے ساتھ فلمیں دیکھنے کی اہمیت کو بھی ایک بار پھر سامنے لایا ہے۔ فلم کی شاندار کامیابی کا جشن منانے کے لیے ملٹی پلیکس نمائش کنندگان کی جانب سے ایک خصوصی شام کا اہتمام کیا گیا جس میں خود عامر خان نے شرکت کی۔ اس تقریب کے دوران جب نمائش کنندگان نے عامر کو احترام کے طور پر چھوٹی یادگاریں پیش کیں تو وہ لمحات سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئے۔ عامر خان پروڈکشن فخر کے ساتھ 10 ابھرتے ہوئے ستارے اروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، اشیش پینڈسے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر کو پیش کرتے ہیں۔ R S پرسنا کی ہدایت کاری میں، جنہوں نے اس سے قبل رکاوٹیں توڑ کر بلاک بسٹر شبھ منگل ساودھن بنائی تھی، اب وہ عامر خان پروڈکشن کے ساتھ ستارے زمین پر میں سب سے بڑے تعاون کے ساتھ واپس آ رہے ہیں۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی ستارے زمین پر میں عامر خان اور جینیلیا دیش مکھ نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔ فلم کے گانے امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں اور موسیقی شنکر احسان لوئے نے دی ہے۔ اس کا اسکرین پلے دیویا ندھی شرما نے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت کے ساتھ روی بھاگچند کا نے پروڈیوس کیا ہے۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوئی ہے۔

طالبات کو مفت، دیگر طلبہ کو رعایتی پاس: اسکول میں براہِ راست تقسیم کا آغاز

ممبئی، 5 جولائی 2025: (آفتاب شیخ) نئے تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی ریاستی حکومت نے طلبہ کو ایک بڑی راحت دیتے ہوئے اسکول اور کالج کے طلبہ کو ایس ٹی بس پاس اب سیدھے ان کے اسکول میں فراہم کرنے کی اسکیم شروع کی ہے۔ صرف 15 دنوں یعنی 16 جون سے 30 جون کے درمیان 5 لاکھ 21 ہزار 354 طلبہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ اطلاع مہاراشٹر کے ٹرانسپورٹ وزیر اور ایس ٹی کارپوریشن کے صدر پرتاپ سرنائیک نے دی ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ تعلیمی سال کا پہلا ششماہی 16 جون سے شروع ہو چکا ہے۔ حکومت نے ایس ٹی بسوں کے ذریعے طلبہ کو ان کے گھر سے اسکول تک پہنچانے کے لیے 66.66 فیصد رعایت فراہم کی ہے، یعنی طلبہ کو صرف 33.33 فیصد رقم ادا کر کے ماہانہ پاس حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اس مہم کے تحت ایس ٹی ملازمین نے خود اسکولوں میں جا کر 1 لاکھ 61 ہزار 204 طلبہ کو پاس فراہم کیے۔ اسی طرح حکومت کی ''پُنیہ شلوک اہلیابائی ہولکر'' اسکیم کے تحت بارہویں جماعت تک کی تمام طالبات کو مفت ایس ٹی پاس فراہم کیے جا رہے ہیں۔

یومِ عاشورہ کا پیغام: قربانی، صبر اور حق پر استقامت

از: محمد شمیم احمد نوری مصباحی

ناظمِ تعلیمات: دارالعلوم انوارِ مصطفیٰ سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

ماہِ محرم، اسلامی تقویم کا پہلا مہینہ ہے۔ اسی مبارک مہینے کی دسویں تاریخ کو یومِ عاشورہ کہا جاتا ہے، جو نہ صرف اسلامی تاریخ بلکہ مجموعی انسانی تاریخ کا ایک مقدس اور تاریخ ساز دن ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشادِ ربانی ہے: إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ (سورۂ توبہ: 36) ترجمہ: ''اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب میں (یعنی لوحِ محفوظ میں) اس دن سے بارہ ہے جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں۔'' محرم الحرام انہی چار مہینوں میں سے ایک ہے جنہیں حرمت، عظمت اور احترام حاصل ہے۔ اس دن کی فضیلت اس بات سے بھی نمایاں ہے کہ یہ انبیائے کرام علیہم السلام کے کئی یادگار اور نجات و فلاح کے واقعات کا دن ہے۔ یومِ عاشورہ، انبیائے کرام کے ساتھ پیش آئے اہم واقعات: ☆ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ اسی دن قبول ہوئی۔ ☆ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہِ جودی پر اسی دن ٹھہری۔ ☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام اسی دن نمرود کی آگ سے سلامت نکلے۔ ☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات اسی دن ملی۔ ☆ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے اسی دن باہر آئے۔ ☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت اور رفع آسمانی بھی اسی دن ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی یاد میں یہود یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھا اور فرمایا: نَحنُ أَحَقُّ بِمُوسىٰ مِنكُم" (بخاری: 2004) ترجمہ: ''ہم حضرت موسیٰ سے تم سے زیادہ قریب ہیں۔''

عاشورہ کا روزہ، ایک فضیلت مند عمل:

نبی کریم ﷺ نے اس دن کے روزے کی بڑی فضیلت بیان فرمائی: صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ" (صحیح مسلم: 1162) ترجمہ: ''میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ یوم عاشورہ کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔'' مزید فرمایا: لَئِنْ بَقِيتُ إِلَىٰ قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ" (مسند احمد: 2154) ترجمہ: ''اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو 9 محرم کا بھی روزہ رکھوں گا۔'' علمائے کرام نے اس حدیث کی روشنی میں لکھا ہے کہ دس محرم کے ساتھ 9 یا 11 محرم کو بھی روزہ رکھنا مستحب ہے تاکہ یہود کی مشابہت نہ ہو (شرح النووی علیٰ مسلم: 8/ 14)۔

واقعۂ کربلا، حق و باطل کے درمیان ابدی لکیر:

یومِ عاشورہ کی سب سے بڑی شناخت تاریخِ اسلام میں 61 ہجری کو پیش آنے والا واقعۂ کربلا ہے، جہاں نواسۂ رسول ﷺ، جگر گوشۂ بتول حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے جانثار رفقاء کے ہمراہ دینِ حق کی بقا، شریعتِ مصطفیٰ کی سربلندی، اور ظلم و استبداد کے خلاف بے مثال قربانی پیش کی۔ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں، بلکہ:

قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد
(ڈاکٹر اقبال)

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا کے میدان میں یزید کے جابرانہ اور فاسق اقتدار کے آگے جھکنے کے بجائے حق پر ڈٹ کر تاریخِ انسانی کو حق و صداقت کا ایسا مینارِ نور عطا کیا، جس سے قیامت تک باطل پر لرزہ طاری رہے گا۔

یوم عاشورہ کا پیغام-استقامت، قربانی اور صبر:

امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور اہلِ بیت کی قربانی ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ: حق کے لیے کھڑے رہنا ایمان کا تقاضا ہے، چاہے جان ہی کیوں نہ دینی پڑے۔ دنیاوی جاہ و منصب کے مقابلے میں دین کی سربلندی مقدم ہے۔ باطل سے مصالحت نہیں، بلکہ استقامت کے ساتھ مقابلہ ہے۔ ظلم کے خلاف خاموشی بھی جرم ہے، اور حسینیت کا تقاضا یہ ہے کہ سچ کا علم بلند رکھا جائے۔

اہل بیت اطہار، ایمان کا حصہ:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي" (صحیح مسلم: 2408) ترجمہ: ''میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ میرے اہلِ بیت کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو۔'' اسی لیے اہل بیت کی محبت، ان کی عزت و عظمت، اور ان کے نقشِ قدم پر چلنا ہر مسلمان کے ایمان کا جزو لاینفک ہے۔

آج کا تقاضا، حسینی کردار اپنائیں:

ہمارا فرض ہے کہ یوم عاشورہ کو صرف تاریخی سانحہ کے طور پر یاد نہ کریں، بلکہ اس دن کی روح کو سمجھیں: جب جب ظلم بڑھے، تو حسینیت کی شمع روشن ہو۔ جب کبھی باطل اپنی چالیں چلے، تو حق کے پرستار امام حسین کے کردار سے روشنی لیں۔ اور جب بھی ایمان متزلزل ہونے لگے، تو میدانِ کربلا کی استقامت و صداقت کو سامنے رکھیں۔ بارگاہ رب ذوالجلال میں دعا ہے کہ اے مالک مولیٰ! ہمیں امام حسین رضی اللہ عنہ اور اہلِ بیت کی محبت نصیب فرما، ہمیں حق پر قائم رہنے کی توفیق دے، باطل سے ٹکرانے کا حوصلہ عطا فرما، اور ہمیں یومِ عاشورہ کے انوار و برکات سے مالا مال فرما۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

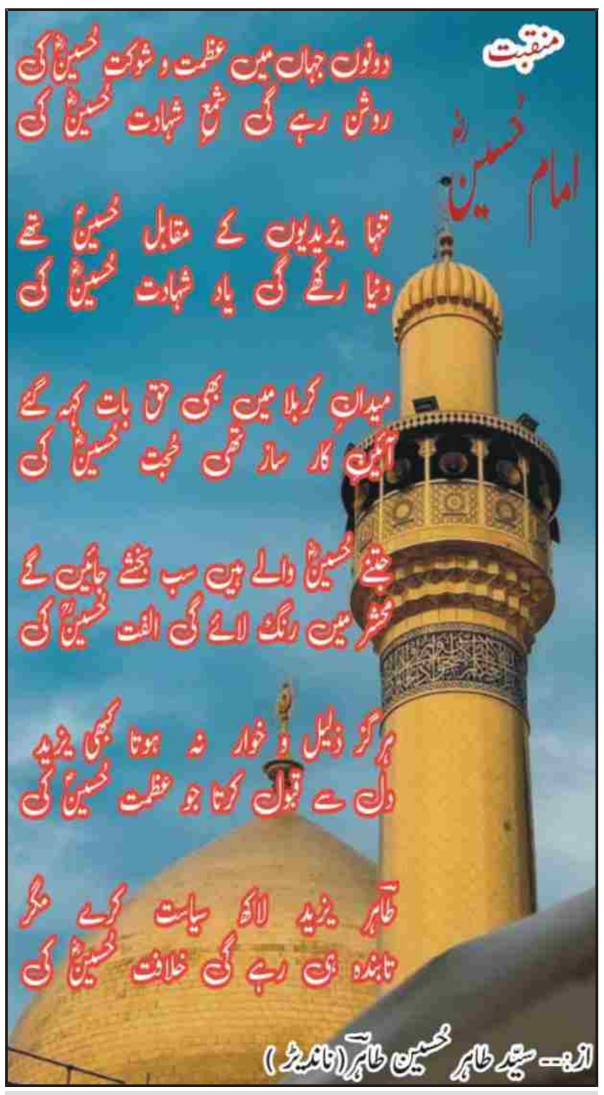

جامع مسجد باغ جہاں آرا میں آج جلسہ شہدائے کربلا

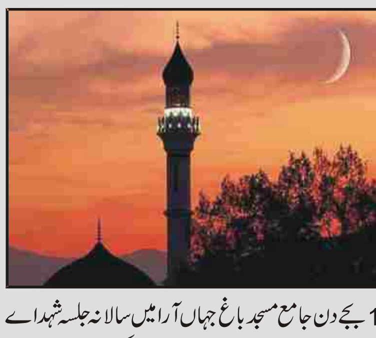

حیدرآباد 5/ جولائی (راست) جناب محمد حسام الدین افروز صدر مجلس انتظامی کی اطلاع کے بموجب انتظامی کمیٹی جامع مسجد باغ جہاں آرا کے زیر اہتمام اتوار بروز عاشورہ 6/ جولائی 30-10 بجے دن جامع مسجد باغ جہاں آرا میں سالانہ جلسہ شہدائے کربلا کا انعقاد عمل میں آئے گا ترجمان قادریت حضرت علامہ حافظ ڈاکٹر سید رضوان پاشا قادری صدر نشین دی قرآن اکیڈمی صدارت فرمائیں گے حافظ وقاری غلام محی الدین قادری نائب امام کی قرأت کلام پاک اور جناب انور قادری کی نعت ومنقبت سے جلسے کا آغاز ہوگا حضرت علامہ سید ضیاء الدین صابری امام وخطیب جامع مسجد کوثر وارث گوڑہ، حضرت علامہ حافظ ڈاکٹر غلام خواجہ سیف اللہ سلمان سہروردی نائب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ، حضرت مولانا حافظ سید مصطفی حسینی قادری خلف حضرت سراج الطریقہ، حضرت مولانا حافظ محمد فیض الدین زبیر قادری اور حضرت مولانا ممتاز اشرفی کے خطابات ہوں گے عہدہ داران انتظامی کمیٹی نے محبان اہل بیت سے کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش کی ہے۔

درگاہ حضرت برہنہ شاہ میں آج محفل ذکر امام حسینؓ

حیدرآباد 5/ جولائی بی بی (راست) تولیتی انتظامی کمیٹی درگاہ سراج المجذوبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے زیر اہتمام اتوار 6/ جالائی بروز عاشورہ بعد نماز ظہر محفل ذکر راکب دوش نبی جگر گوشہ زہرا وعلی سید الشہدا حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انعقاد عمل میں آئے گا صدر انتظامی کمیٹی حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدارت فرمائیں گے نور القرا حضرت مولانا حافظ وقاری محمد نور نقشبندی امام وخطیب جامع مسجد فتح شاہ کی تلاوت کلام پاک سے محفل کا آغاز ہوگا سیف دکن حضرت علامہ سید شاہ محمد علی الہاشمی المعروف ممشاد پاشا سجادہ نشین خانقاہ حمادیہ وصدر مرکزی مجلس قادریہ اور خطیب العصر حضرت علامہ حافظ ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان بندہ نوازی نائب صدر درگاہ کمیٹی اور حضرت مولانا مفتی محمد صلاح الدین نظامی امام وخطیب جامع مسجد درگاہ شریف کے خطابات ہوں گے آفتاب سخن جناب سردار سلیم اور قاری غوث محی الدین قادری سپرینٹنڈنٹ اگریکلچر یونیورسٹی بحیثیت مہمان اعزازی شرکت کریں گے سما نشید گروپ کے اراکین جناب سید عمران مصطفی حسینی، جناب مصطفی خان قادری، جناب سید عبیداللہ حسینی، جناب محمد فراز قادری اور جناب سید فیض حسین نعت ومنقبت کے نذرانے پیش کریں عہدہ داران تولیتی انتظامی کمیٹی ڈاکٹر یوسف نقشبندی نائب صدر، جناب محمد حسین قریشی معتمد، جناب محمد مظہر الدین صدیقی، جناب سید شمس الاکبر علی الہاشمی نائبین معتمد، جناب الحاج محمد عزیز الرحمن خازن، جناب جی یم منظور معتمد تنظیمی، جناب محمد شمس الدین اور جناب خواجہ معین خان اراکین نے محبان اہل بیت سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

آج بڑی درگاہ شریف ناندیڑ میں
515ویں مجلس یوم عاشورہ منعقد

ناندیڑ: (راست) شہر ناندیڑ میں واقع قدیم خطہ دکن کی عظیم اولین مرکزی خانقاہ عالیہ کلاں امام سلسلہ عاشقان ملکھا شاہی مداری طبقاتی بامشہور بڑی درگاہ شریف، محلّہ (گادی) گاڑی پورہ میں آج بتاریخ 6 / جولائی 2025 مطابق 10 محرم الحرام 1447ھ بروز اتوار بعد نماز عصر خانقاہ مقدسہ میں امسال 515ویں مجلس عاشورہ صاحب سجادہ نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیر الدین شمیم حسینی الملکھا شاہی مداری طبقاتی جامع السلاسل حفظ اللہ کی سرپرستی میں حسب روایت منعقد ہوکر فیض بخش عام ہوگی۔ بعد نماز عصر عظمت اہلبیت اطہار وتزکرہ شہداء کربلا پر بیان ہوگا۔ اور مجلس قرآن خوانی وتلاوت دعا عاشورہ و مجلس ذکر و دعا خیر کہ بعد حاضرین کے لیے افطار کا اہتمام ہوگا۔ بعد نماز مغرب نیاز (لنگر) شریف کہ اہتمام پر سالانہ مجلس کا اختتام عمل میں آئے گا۔ معزز ملت اسلامیہ اس بابرکت مجلس میں شرکت فرما کر فیوض و برکات سے مستفض ہوں نیاز (لنگر) شریف تناول فرما کر مشکور فرمائے۔

ہندوستان۔ مالدیپ نیتجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے بات چیت کی

نئی دہلی۔ ?5 جولائی۔ ایم این این۔ سرکاری میڈیا نے ہفتہ کو بتایا کہ ہندوستان اور مالدیپ نے اقتصادی تعاون اور تجارت میں اضافے کے نئے مواقع تلاش کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ جمعہ کو یہاں ہندوستان کے کامرس سکریٹری سنیل بارتھوال اور مالدیپ کے اقتصادی ترقی اور تجارت کے وزیر محمد سعید کے درمیان ہونے والی میٹنگ کے دوران تجارت کو مضبوط بنانے پر بات چیت ہوئی۔ سرکاری میڈیا پبلک سروس میڈیا (PSM نیوز) کے مطابق، بارتھوال کے دورے کے ایک حصے کے طور پر مالدیپ کی اقتصادی وزارت میں ہونے والی میٹنگ میں اقتصادی تعاون کے نئے شعبوں کو تلاش کرنے اور موجودہ تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ملاقات کے بعد، سعید نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "ا?ج ہندوستان کے کامرس سکریٹری سنیل بارتھوال کے ساتھ ایک نتیجہ خیز میٹنگ ہوئی۔ ہم نے اپنے ممالک کے درمیان تجارتی اور سرمایہ کاری کی شراکت داری کو مضبوط بنانے اور اقتصادی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ محکمہ تجارت اور صنعت کی وزارت نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بارتھوال نے سعید کے ساتھ "تعمیری" ملاقات کی، "تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کے لیے نئی راہیں تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ PSM نیوز نے کہا کہ ہندوستانی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی حالیہ کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، مالدیپ میں مواقع کو فروغ دینے کے لیے تین ہندوستانی شہروں میں کاروباری فورمز کا انعقاد کیا گیا۔ اس نے مزید کہا کہ ہندوستان مالدیپ کے لیے ایک کلیدی ترقیاتی پارٹنر کے طور پر جاری ہے، جس نے کئی بنیادی ڈھانچے اور صلاحیت سازی کے منصوبوں میں تعاون کیا ہے۔ نئی دہلی نے 25.94 ملین ڈالر کی کرنسی کے تبادلے کی سہولت میں بھی توسیع کی ہے تاکہ جزیرہ نما ملک کی معیشت کو سہارا دیا جا سکے۔ اس سے قبل 26 مئی کو، ہندوستان اور مالدیپ نے مالدیپ کے وزیر خارجہ عبداللہ خلیل کے تین روزہ دورے کے دوران تجارت اور اسٹریٹجک تعاون کو فروغ دینے کے طریقوں کی تلاش کی، جس کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد نئی دہلی گئے تاکہ جامع اقتصادی اور سمندری سیکورٹی شراکت داری کے نفاذ کا جائزہ لیا جا سکے۔ گزشتہ اکتوبر میں مالدیپ کے صدر محمد معیزو کے نئی دہلی کے دورے کے دوران اس پر اتفاق ہوا تھا۔ بھارت اور مالدیپ کے درمیان تعلقات اس وقت شدید تناو? کا شکار ہو گئے جب موئیزو، جو اپنے چین نواز جھکاو? کے لیے جانا جاتا ہے، نے نومبر 2023 میں اعلیٰ عہدے کا چارج سنبھالا۔ اپنے حلف کے چند گھنٹوں کے اندر، انہوں نے اپنے ملک سے ہندوستانی فوجی اہلکاروں کو واپس بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بعد، ہندوستانی فوجی اہلکاروں کی جگہ شہریوں کو باہمی طور پر متفقہ تاریخ پر لایا گیا۔

150 سے زیادہ ممالک ہندوستان سے کھلونے درآمد کر رہے ہیں۔ پیوش گوئل

نئی دہلی۔ ?5 جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان کی کھلونا صنعت، جو کبھی درا? مدات پر بہت زیادہ انحصار کرتی تھی، اب مقامی طور پر مینوفیکچرنگ کر رہی ہے اور 153 ممالک کو برا? مد کر رہی ہے، تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے، جنہوں نے جمعہ کو نئی دہلی میں 16ویں ٹوائے بز انٹرنیشنل B2B ایکسپو 2025 سے خطاب کیا، اس شاندار تبدیلی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوالٹی کنٹرول ا?رڈر (کیوسی او) کے نفاذ نے ہندوستان کو ایک معیار کے بارے میں شعور رکھنے والا ملک بنانے میں مدد کی ہے اور گھریلو کھلونا بنانے والوں کو عالمی معیارات پر پورا اترنے کے قابل بنایا ہے۔ اس پیمانے کے ساتھ، صنعت لاگت کی کارکردگی حاصل کر سکتی ہے اور عالمی سطح پر مسابقتی بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑی مقامی مارکیٹ نہ صرف توسیع کی حمایت کرتی ہے بلکہ بین الاقوامی ترقی کی بنیاد کے طور پر بھی کام کرتی ہے۔ عالمی مارکیٹ پر قبضہ کرنے کے لیے، گوئل نے صنعت کو اچھی برانڈنگ، پرکشش پیکیجنگ، اور مضبوط مصنوعات کے ڈیزائن پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان تین پہلوو?ں کو ترجیح دی جائے تو ہندوستانی کھلونے بین الاقوامی منڈیوں میں مضبوط اپیل حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب گوئل نے نوٹ کیا کہ کھلونا صنعت کی ترقی ملک میں ترقی کے وسیع سفر کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے ووکل فار لوکل پہل کا ا?غاز کیا تو بہت سے لوگوں نے اسے شکوک وشبہات کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ غیر ملکی مصنوعات صارفین کی ترجیحات پر غالب تھیں۔

آپریشن سندور سوراج کے لیے مودی حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر داخلہ

احمد ا?باد۔ 5 جولائی۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ ''ا?پریشن سندور'' سوراج کی حفاظت کے لئے مودی حکومت کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے، جس کا تصور چھترپتی شیواجی مہاراج نے کیا تھا۔ ا?نند میں ملک کی پہلی قومی کوا?پریٹو یونیورسٹی ۔ تریبھون کوا?پریٹو یونیورسٹی۔ کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ یہ ادارہ کوا?پریٹو سیکٹر کو مضبوط بنانے کے تئیں وزیر اعظم نریندر مودی کی لگن اور عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ شاہ نے کہا، ''یہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہندوستان کو جیسا شیواجی مہاراج نے تصور کیا تھا۔ "ہم نے ضرورت پڑنے پر سوراج کے لیے جنگ لڑی، اور اس کی حفاظت کے لیے ہمیں دوبارہ ایسا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ شیواجی کے وژن میں ایک عظیم ہندوستان کی تشکیل بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2047 تک ہندوستان کو دنیا میں ایک سرکردہ ملک کے طور پر کھڑا ہونا چاہیے۔ شاہ نے اس مقصد کو ایک مشترکہ مشن کے طور پر بیان کیا، اور شریمنت باجی راو? پیشوا کوا? گے بڑھنے کے راستے کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرنے والی عظیم ترین تاریخی شخصیات میں سے ایک قرار دیا۔

'ٹشو کلچر' ٹیکنالوجی کے ذریعے 150 ایکڑ پر کیلے کی کاشت
ناندیڑ ضلع میں منصوبے کے لیے مرکزی ٹیم کا معائنہ

ناندیڑ، 5 جولائی: ناندیڑ کے کیلا پیدا کرنے والے کسانوں کو اب 'ٹشو کلچر' ٹیکنالوجی کی سہولت ملنے والی ہے، جس سے کیلے کی فصل زیادہ معیاری، بیماریوں سے پاک اور برا?مد کے لائق بنے گی۔ اس منصوبے کے تحت مرکزی حکومت کی شراکت سے بھارتی بیج کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ، نئی دہلی کے تعاون سے ناندیڑ ضلع میں 50 ایکڑ زمین پر 'ٹشو کلچر' ٹیکنالوجی کے نفاذ کا منصوبہ ہے۔ اس مقصد سے جمعہ کو مرکزی ٹیم نے موڈکھیڑ تعلقہ کے موضع خوجڑا میں سرکاری گائران زمین پر مجوزہ مقام کا معائنہ کیا۔ ناندیڑ کے ساتھ ساتھ جالنا اور جلگاؤں اضلاع پر بھی اس منصوبے کے لیے غور کیا جا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ کے ذریعے کسانوں کو اعلیٰ معیار کی اور زیادہ مقدار میں کیلے کی پیداوار ملے گی۔ اس کے ساتھ بیج کی پیداوار، اس کا تحفظ اور افزائش کی سہولت بھی دستیاب ہوگی۔ مرکزی ٹیم نے 4 جولائی 2025 کو ناندیڑ ضلع کا دورہ کیا۔ اس دوران سرکاری گیسٹ ہاؤس، ناندیڑ میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں ڈاکٹر جے پرکاش ممنن کی موجودگی میں ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت دت کمارکلسائت نے پریزنٹیشن کے ذریعے ناندیڑ اور آس پاس کے آٹھ اضلاع میں کیلے کی کاشت، رقبہ، پیداوار اور برآمدی امکانات، ٹشو کلچر کے پودوں کی موجودہ دستیابی اور ضرورت میں فرق کو دور کرنے کی ضرورت، اور اس پروجیکٹ کی موزونیت بیان کی۔ ساتھ ہی ناندیڑ ضلع کی سڑک، ریلوے اور ہوائی رابطہ، آبپاشی اور تحقیقی مراکز جیسی بنیادی سہولتوں کے حوالے سے اس پروجیکٹ کی تکنیکی مطابقت اور اقتصادی افادیت بھی واضح کی۔ اس میٹنگ میں مقامی ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر کرن آمبیکر، موڈکھیڑ کے تحصیلدار دیولگاو?ں کر، کیلا ریسرچ سینٹر کے افسر شندے، شیتلا دیوی فارمر پروڈیوسر کمپنی کے ڈائریکٹر نلیش دیشمکھ، ٹیکنیکل افسر سوامی، زرعی افسر چامے اور دیگر زرعی افسران شریک ہوئے۔ بعد ازاں ڈاکٹر جے پرکاش ممنن نے افسران کے ہمراہ موضع خوجڑا تعلقہ موڈکھیڑ میں مجوزہ زمین کا دورہ اور معائنہ کیا۔ اس پروجیکٹ کے لیے حتمی مقام کا انتخاب جلد ہی طے کیا جائے گا۔

ضلع انتظامیہ کی خاص تیاری

چونکہ اس ٹشو کلچر پروجیکٹ کے لیے ناندیڑ، جالنا اور جلگاؤں میں سے کسی ایک مقام کا انتخاب ہونا ہے، اس لیے ناندیڑ ضلع کی حتمی منظوری کے لیے ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے گزشتہ کئی دنوں سے زرعی محکمہ، ریونیو محکمہ اور کیلا ریسرچ سینٹر کے درمیان خصوصی تال میل سے بھرپور تیاری کروائی ہے۔

برآمدات میں اضافہ متوقع

اس پروجیکٹ سے ناندیڑ کے کیلے کا معیار مزید بہتر ہوگا اور براہ راست عالمی منڈیوں کے دروازے کھلیں گے۔ اس سے کیلے کی برآمدات میں اضافہ ہوگا، جس کا براہ راست فائدہ کسانوں کو پہنچے گا۔ اس کے علاوہ ناندیڑ ضلع میں کیلے کی کاشت اور پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔ ٹشو کلچر کے پودے کسانوں کو کم قیمت پر دستیاب ہوں گے۔

مجوزہ مقام کا معائنہ

بھارتی بیج کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ، نئی دہلی کے ڈسٹری بیوشن چین کے سربراہ ڈاکٹر جے پرکاش ممنن نے اس مجوزہ سرکاری زمین کا معائنہ کیا۔ ان کے ہمراہ ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر، انچارج افسر کیلا ریسرچ سینٹر ناندیڑ، تحصیلدار موڈکھیڑ، تعلقہ زرعی افسر موڈکھیڑ، موضع خوجڑا کے تلاٹھی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

ٹشو کلچر کیلے کے فوائد:

بیماریوں سے پاک: کنٹرول شدہ ماحول میں افزائش کی وجہ سے انفیکشن کا خطرہ نہیں۔

ناندیڑ بلدیہ الیکشن کے لیے کانگریس کی تیاریاں شروع

ناندیڑ۔ ۵ جولائی (نامہ نگار): ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات کے سلسلہ میں پربھاگ کی تشکیل کا کام جاری ہے۔ تمام سیاسی پارٹیاں اپنے طور پر بلدیہ کے عام انتخابات کی تیاریوں میں مصروف نظر ا?رہی ہے۔ بلدیہ الیکشن کے لئے کانگریس پارٹی کی جانب سے بھی منصوبہ بندی اور تیاریاں شروع ہوچکی ہے۔ گزشتہ کل پربھاگ نمبر 20 سڈکو میں الیکشن کی تیاری کے سلسلہ میں ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا تھا۔ اس اجلاس میں ضلع صدر ہنمنت پاٹل بیٹ موگرے کر، شہر صدر عبدالستار، ریاستی سکریٹری شیام درک، راجیش پاوڈے، سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، شمیم عبداللہ، ا?نند چوہان، جے پی پاٹل، بالاجی چوہان، عبدالعزیز قریشی، منتجب الدین، واجد انصاری، دیپک سنگھ حضوریا، گگن یادو، مہیش دیشمکھ، سید شیر علی، سریش گائیکواڑ، ڈاکٹر اشوک کلنتری، ستیہ پال ساونت، باپو پاٹل سمیت سڈکو ہڈکو علاقہ کے کانگریسی قائدین موجود تھے۔ پروگرام کے ا?غاز پر علاقہ کی سابق کارپوریٹر ڈاکٹر کرونا جمداڑے اور بلاک صدر مہیش شندے نے کہا کے سڈکو کانگریس پارٹی کا ایک مضبوط قلعہ ہے ا?نے والے الیکشن میں بھی یہاں سے پارٹی کے کارپوریٹر بڑی تعداد میں منتخب ہوں گے۔ پربھاگ 20 سے سابق میں پانچ کارپوریٹر کا انتخاب عمل میں ا?یا تھا۔ علاقہ کے کانگریسی قائدین نے الیکشن کے لیے مختلف تجاویز پیش کی۔ ضلع صدر بیٹ موگرے کر اور شہر صدر عبدالستار نے رہنمائی کرتے ہوئے کہا کے ا?نے والے الیکشن کے لیے پارٹی امیدواروں کو بھرپور طاقت فراہم کریگی جو لوگ ا?ج کانگریس پارٹی کے ساتھ ایمانداری کے ساتھ کھڑے ہیں پارٹی ان کا خیال رکھے گی۔ اس پروگرام کی نظامت ایڈوکیٹ پرسن جیت واگھمارے نے بخوبی انجام دی۔

بامبے ہائی کورٹ کی کارروائیاں ہوں گی براہِ راست نشر!
7 جولائی سے لائیو اسٹریمنگ کا آغاز، مخصوص مقدمات مستثنیٰ قرار

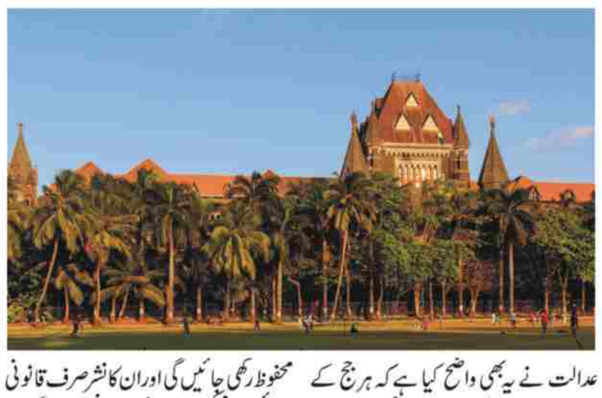

ممبئی (آفتاب شیخ): شفافیت کے فروغ اور عدالتی کارروائیوں کو عوام کے قریب لانے کے مقصد سے بامبے ہائی کورٹ نے 7 جولائی 2025 سے اپنی کارروائیوں کی لائیو اسٹریمنگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تاریخی قدم گزشتہ ماہ ہونے والی فل کورٹ میٹنگ میں متفقہ قرارداد کے بعد اُٹھایا گیا، جس پر عمل درآمد مہاراشٹر حکومت کی یکم جولائی کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ ہائی کورٹ سمیت اس کے دائرہ اختیار میں آنے والی تمام ماتحت عدالتیں اور ٹریبونلز بھی ان قواعد کی پابند ہوں گی۔ اس سلسلے میں ہر عدالتی عمارت میں ایک مخصوص ڈیجیٹل کنٹرول روم قائم کیا جائے گا، جو نہ صرف کارروائی کی نگرانی اور ریکارڈنگ کرے گا، بلکہ نشر ہونے والے مواد کی جانچ بھی اسی کے ذمہ ہوگی۔ لائیو اسٹریمنگ صرف اسی صورت ممکن ہوگی جب متعلقہ جج اپنی رضامندی دیں، اور اگر بنچ میں ایک سے زائد جج ہوں تو سبھی کی رضامندی لازمی ہوگی۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ہر جج کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ ضرورت محسوس ہونے پر اسٹریمنگ فوری طور پر بند کرا سکیں۔ چند حساس نوعیت کے مقدمات، جیسے ازدواجی تنازعات، بچوں سے زیادتی (POCSO)، اسقاط حمل (MTP)، عصمت دری، قومی سلامتی یا صنفی بنیادوں پر تشدد کے کیسز کو اسٹریمنگ سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ اسی طرح گواہوں کی جرح اور شہادت کی کارروائی بھی نشر نہیں کی جائے گی۔ ایسی کسی بھی کارروائی کی ویڈیو اگر نشر نہ ہو تو اس کی تحریری نقل مدعی یا اس کے وکیل کو فراہم کی جائے گی۔ تمام ریکارڈنگز کم از کم 6 ماہ تک محفوظ رکھی جائیں گی اور ان کا نشر صرف قانونی ذرائع سے ممکن ہوگا۔ غیر قانونی ریکارڈنگ یا شیئرنگ پر انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، کاپی رائٹ قوانین، اور توہین عدالت کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ بامبے ہائی کورٹ ان ویڈیوز پر مکمل کاپی رائٹ کا حق محفوظ رکھے گی۔ ایڈووکیٹ میتھیوز نیڈمپارا نے اس اقدام کو عدلیہ کی شفافیت کے لیے "ایک دیرینہ خواب کی تعبیر" قرار دیا ہے۔ جبکہ سینئر وکیل جمشید مستری، جنہوں نے ترپاٹھی کیس میں شفافیت کی وکالت کی تھی، نے کہا کہ قانونی نقلوں کی دستیابی عدالتی نظام کے لیے انقلابی قدم ثابت ہوگی۔

سرحد پار دہشت گردی سمیت دہشت گردی کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا

نئی دہلی۔ ? 5جولائی۔ ایم این این۔ جمہوریہ ہند کے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی نیعزت مآب کملا پرساد بیسر، وزیر اعظم ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کی دعوت پر 3 سے 4 جولائی 2025 اتک ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کا سرکاری دورہ کیا۔ یہ تاریخی دورہ 26 سالوں میں کسی بھارتیہ وزیر اعظم کا پہلا دوطرفہ دورہ، گہری اہمیت کا حامل تھا، کیونکہ یہ 1845 میں بھارتیہ تارکین وطن کی ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں آمد کی 180 ویں سالگرہ کے موقع پر تھا۔ اس نے گہرے تہذیبی تعلقات اور لوگوں کے باہمی تعلقات، باہمی تعلقات کے مشترکہ تعلقات کی تصدیق کی۔ وہ اقدار جو دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی کی بنیاد ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے وزیر اعظم کملا پرساد۔ بیسر کو ان کی حالیہ انتخابی جیت پر مبارکباد دی اور بھارت اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے شاندار تعاون کی ستائش کی۔ بھارت کے اندر اور عالمی سطح پر وزیر اعظم نریندر مودی کی غیر معمولی قیادت کے اعتراف میں، انہیں آرڈر آف دی ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو سے نوازا گیا، جو ملک کا سب سے بڑا قومی اعزاز ہے۔ دونوں وزرائے اعظم نے باہمی دلچسپی کے دوطرفہ، علاقائی اور عالمی امور پر وسیع اور جامع بات چیت کی۔ دونوں رہنماو?ں نے تعلقات کی گہرائی اور وسعت پر اطمینان کا اظہار کیا اور صحت، آئی سی ٹی، ثقافت، کھیل، تجارت، اقتصادی ترقی، زراعت، انصاف، قانونی امور، تعلیم اور مہارت کی ترقی جیسے شعبوں میں وسیع البنیاد، جامع اور مستقبل کے حوالے سے شراکت داری قائم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماو?ں نے دہشت گردی سے امن اور سلامتی کو درپیش مشترکہ خطرے کو تسلیم کیا۔ انہوں نے دہشت گردی کی شدید مذمت اور پختہ مخالفت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ سرحد پار دہشت گردی سمیت دہشت گردی کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے فارماسیوٹیکل، ترقیاتی تعاون، تعلیمی، ثقافتی تبادلے، سفارتی تربیت اور کھیلوں سمیت اہم شعبوں میں اہم معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کا خیر مقدم کیا۔ رہنماو?ں نے نومبر 2024 میں منعقدہ دوسرے کیری کوم چوٹی کانفرنس کے نتائج کو یاد کیا اور اس میں اعلان کردہ اقدامات کے نفاذ کو تیز کرنے کا عہد کیا۔ دونوں ممالک نے ڈیجیٹل شعبہ میں تعاون کو وسعت دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم مودی نے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کو بھارت کی اہم ڈیجیٹل ادائیگی پلیٹ فارم یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس کو اپنانے والا پہلا کیریبین ملک بننے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے انڈیا اسٹیک حل کے نفاذ جن میں ای سائن، ڈی جی لاکر، ای مارکیٹ پلیس جی ای ایم گورنمنٹ شامل ہیں میں مزید تعاون تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔ ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو نے ریاستی اراضی کے اندراج کے لیے نظام کی ڈیجیٹلائزیشن اور اپ گریڈیشن میں بھارت سے تعاون کی درخواست کی۔

ثقافتی رابطے کے لیے فاصلہ کوئی رکاوٹ نہیں: وزیر اعظم

بیونس آئرس۔ ?5 جولائی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز کہا کہ ارجنٹائن میں ہندوستانی تارکین وطن کی طرف سے پرتپاک استقبال کرنے پر انہیں ناز ہے۔ پی ایم مودی نے مزید کہا کہ جب ثقافتی تعلق کی بات آتی ہے تو فاصلہ کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ایکسپر ایک پوسٹ میں پی ایم مودی اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے تیسرے مرحلے میں بیونس آئرس پہنچے۔ ایزیزا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر، ان کا رسمی استقبال کیا گیا اور ہندوستانی تارکین وطن کے پرجوش اراکین نے ان کا استقبال کیا۔ ہوٹل پہنچنے پر پی ایم مودی کا روایتی ہندوستانی رقص کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ ہندوستانی کمیونٹی نے 'بھارت ماتا کی جے' اور 'مودی-مودی' کے نعرے لگائے جب انہوں نے وزیر اعظم کا استقبال کیا، جنہوں نے کمیونٹی کے ارکان سے بات چیت بھی کی۔ ہندوستانی تارکین وطن کے ایک رکن اکھلیش ورما نے بتایا، "پی ایم مودی سے ملنا بہت اچھا محسوس ہوا۔ ہم انہیں یہاں ارجنٹینا میں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات خواہ تجارتی اور ثقافتی ہوں، نمایاں طور پر بڑھیں اور دونوں ممالک خوشحال ہوں"۔ پی ایم مودی جمہوریہ ارجنٹائن کے صدر جیویر میلی کی دعوت پر ارجنٹائن کے سرکاری دورے پر ہیں۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ 57 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا ارجنٹینا کا یہ پہلا دوطرفہ دورہ ہے۔

وزیر اعظم نے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں بہار کی اہمیت اور ثقافتی تعلقات کو اجاگر کیا

پورٹ آف سپین۔ 5 جولائی۔ ایم این این۔ ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں ہندوستانی کمیونٹی سے اپنے خطاب کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت پر زور دیا اور وزیر اعظم کملا پرساد۔ بیسر کو ریاست سے ان کے آبائی تعلق کی وجہ سے "بہار کی بیٹی" کہا۔ مودی نے پرساد۔ بیسر سے درخواست کی کہ وہ دریائے سریو اور مہا کمبھ کا پانی ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں گنگا دھارا کو پیش کریں، جس میں ہندوستانی تارکین وطن کے اشتراک کردہ روحانی تعلق اور ثقافتی ورثے کو اجاگر کیا جائے۔

تیسرے دن چلا سراج کا جادو، انگلینڈ کی پہلی اننگز 407 رنز پر سمٹی،
ہندوستان کی سبقت 244 رنز ہوئی

اینڈرسن تندولکر ٹرافی 2025 کا دوسرا میچ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان برمنگھم کے ایجبسٹن میں کھیلا جارہا ہے۔ کل یعنی 4 جولائی کو میچ کا تیسرا دن تھا۔ پہلے انگلینڈ کی پہلی اننگز 407 کے سکور پر ختم ہوئی۔ سراج نے 6 وکٹیں حاصل کیں جبکہ آکاشدیپ نے 4 وکٹیں حاصل کیں۔ انگلینڈ کے 6 بلے باز کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ ہندوستان کو 180 رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ اس کے بعد ہندوستان نے دوسری اننگز میں دن کا کھیل ختم ہونے تک یشسوی جیسوال کی وکٹ گنوا کر 64 رنز بنا لیے تھے۔ یعنی بھارت کی برتری اب بڑھ کر 244 رنز ہوگئی ہے۔ محمد سراج نے تیسرے دن کا آغاز شاندار انداز میں کیا۔ اپنے پہلے ہی اوور میں انہوں نے جو روٹ اور کپتان اسٹوکس کو آو?ٹ کیا۔ تاہم وہ ہیٹ ٹرک نہ کر سکے۔ لیکن اس کے بعد اسمتھ اور بروک نے شاندار بلے بازی کی۔ دونوں کے درمیان 300 سے زائد رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ لیکن بروک کے آو?ٹ ہوتے ہی انگلینڈ کی اننگز تاش کے پتوں کی طرح بکھر گئی۔ ہندوستانی ٹیم نے اپنی پہلی اننگز میں شبھمن گل کی شاندار ڈبل سنچری کے بل بوتے پر 587 رنز بنائے۔ یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل نے دوسری اننگز کا آغاز کیا۔ ہندوستان کو پہلے ہی 180 رنز کی برتری حاصل تھی۔ لیکن یشسوی 28 رنز بنانے کے بعد آو?ٹ ہو گئے۔ لیکن دن کا کھیل ختم ہونے تک کے ایل راہل اور کارون نائر نے 64 رنز جوڑے تھے۔ ہندوستان کی برتری اب بڑھ کر 244 رنز ہوگئی ہے۔ پہلی اننگز میں انگلینڈ کی ٹیم کا آغاز کچھ خاص نہیں تھا۔ اسے 13 رنز پر لگاتار دو جھٹکے لگے۔ آکاش دیپ نے گزشتہ میچ کے سنچری بین ڈکٹ اور اولی پوپ کو 0 پر آو?ٹ کیا۔ جیک کراو?لی کچھ خاص نہ کر سکے اور 19 رنز بنا کر سراج کا شکار بن گئے۔ سراج نے تیسرے دن کا آغاز بھی زوردار انداز میں کیا۔ اپنے پہلے ہی اوور میں انہوں نے جو روٹ اور بین اسٹوکس کو پویلین بھیج دیا۔ سٹوکس اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے اور گولڈن ڈک بن گئے۔ اس کے ساتھ ہی روٹ کے بلے سے 22 رنز آئے۔ اس کے بعد بروک اور اسمتھ کے درمیان 303 رنز کی شراکت ہوئی۔ لیکن انگلینڈ کی پہلی اننگز 407 تک محدود رہی۔

مؤذن کی ضرورت ہے

مسجد حیدر باغ نمبر 1، ناندیڑ کیلئے ایک مؤذن+خادم کی ضرورت ہے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات دیے گئے نمبر پر رابطہ کرے۔

رابطہ کیلئے: صدر مسجد کمیٹی
موبائل نمبر 9421849061
9923449703

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔